اعداد کے کرشمے

سیّد حسن الہاشمی

کرشمۂ اعداد

اعداد کے موضوع پر ایک انمول کتاب

اس کتاب کے مطالعے سے آپ اپنے
ہم نشینوں میں سرخرو اور سربلند ہو جائیں گے

سید حسن الہاشمی

مشتاق بک کارنر
الکریم مارکیٹ۔ اردو بازار۔ لاہور
۲۳۷۵۵۳

نام کتاب	☆	کرشمہ اعداد
مصنف	☆	سید حسن الہاشمی
ناشر	☆	مشتاق احمد
باہتمام	☆	سلمان خالد
پرنٹرز	☆	اسد نیئر، پرنٹرز لاہور۔
اشاعت	☆	جنوری 2010ء
قیمت	☆	120 روپے

کتاب ہذا میں اگر کہیں کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما کر شکریہ ادا کرنے کا موقع فراہم کریں تاکہ اگلے ایڈیشن میں درستگی کی جاسکے۔ شکریہ

فہرستِ مضامین

عرضِ مؤلف

اس کتاب کو پیش کرتے ہوئے میں اپنے رب کا شکر گذار ہوں کہ اس نے مجھے اعداد کا علم عطا کیا اور اس علم کی گہرائیوں میں ڈوب کر انسانی خدمات کے لئے انمول موتی تلاش کرنے کی صلاحیت بھی عطا کی اور توفیق بھی۔

اس کتاب کو اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کرتے ہوئے میں ان تمام حضرات کا بھی شکر گذار ہوں کہ جنہوں نے میری مرتب کردہ کتاب "علم الاعداد" کو توقع سے زیادہ سراہا۔ علم الاعداد کی مقبولیت نے مجھے مجبور کیا کہ میں کرشمۂ اعداد اپنے قارئین کی خدمت میں پیش کروں۔ میں امید کرتا ہوں کہ علم الاعداد کی طرح کرشمۂ اعداد کو بھی توقع سے زیادہ پذیرائی نصیب ہوگی ——— اور انشاء اللہ اس کے بعد میں اپنے قارئین کی خدمت میں اسی موضوع پر ایک اور کتاب پیش کرنے کی جرات کروں گا ——— ناسپاسی ہوگی کہ آج کی صحبت میں میں ان تمام رفقاء کا تذکرہ نہ کروں جن کے مفید مشوروں سے اس کتاب کی افادیت میں اضافہ ہوا میں اپنے ادارے کے اُن کارکنان کا بھی شکریہ ادا کرتا ہوں جو میری تحریروں کو دُور دراز بیٹھے ہوئے شائقین تک پہونچانے کی ہر ممکن جدوجہد کرتے ہیں اور جن کی اعانت میرے جذبات میں جولانیاں پیدا کردیتی ہے۔ اور جسے بار بار قلم و کاغذ سے رشتہ پیدا کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ دُعاگو ہوں کہ پڑھنے والوں کو فائدہ پہونچے۔ اور وہ پھر دوسروں کو فائدہ پہونچانے والے بھی بنیں۔

نیازمند حسن الہاشمی

ضروری باتیں

(اس کتاب سے فائدہ اٹھانے کے لئے یہ صفحہ ضرور پڑھیں)

ہمزہ کے عدد اس کے استعمال کی بنا پر ہوتے ہیں۔ بعض جگہ ہمزہ الف کی آواز دیتا ہے بعض جگہ ی کے قائم مقام ہوتا ہے۔ بعض جگہ اس کے عدد شمار نہیں کئے جاتے۔

عطاء اللہ میں ہمزہ الف کے برابر ہے۔ اس لئے ایک عدد شمار ہوگا۔ اسرائیل میں بھی الف کے برابر ہے یہاں بھی ایک عدد شمار ہوگا۔

نور النساء۔ مہر النساء وغیرہ میں ہمزہ ساکن ہے یہاں اس کا اعتبار نہیں ہوگا۔ رئیس تزئین وغیرہ میں ہمزہ دراصل ی کی تکرار ہے اس لئے ایسے مقامات پر دس ۱۰ عدد لئے جائیں گے۔

عمومی طور پر علم اعداد کا اصول یہ ہے کہ اس حرف کے عدد شمار ہوں گے جو لکھنے میں آتا ہے خواہ پڑھنے میں نہ آتا ہو۔

مثلاً عبدالرحمٰن، عبدالرحیم وغیرہ میں الف لام بولنے میں نہیں آتا لیکن لکھنے میں آتا ہے اس لئے اس کے اعداد اس شامل ہوں گے۔

آمَنُوْا میں آخری الف پڑھنے میں نہیں آتا لیکن لکھنے میں آتا ہے اس لئے اس کا عدد شمار ہوگا۔ حرف وصل بھی پڑھنے میں نہیں آتا لیکن لکھنے میں آتا ہے مثلاً وَاقْتُلُوْهُمْ میں الف کا عدد شمار ہوگا۔

زیر زبر پیش کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔ مثلاً سَمٰوٰت، اِسْحٰق

رَحْمٰن وغیرہ میں کھڑا زبر الف کی آواز دیتا ہے لیکن لکھنے میں الف نہیں آتا اس لئے اس کا اعتبار نہیں ہوگا۔

یائے مقصورہ مرتضٰی، مصطفٰی وغیرہ میں الف کے نہیں ی کے عدد لئے جائیں گے۔

تائے تانیث قائم مقام ہ کی ہوگی اس لئے ہ عدد لئے جائیں گے جیسے صلوٰۃ زکوٰۃ وغیرہ واؤ عاطفہ کے عدد شمار ہوں گے۔ جیسے دل و جان، عزت و آبرو، مال و دولت وغیرہ میں جو واؤ ہے اس کے اعداد لئے جائیں گے۔

حروف مشدد کا اعتبار نہیں ہوگا۔ مثلاً خُرّم میں ر دو بار پڑھی جاتی ہے۔ لیکن اعداد دوسو ۲۰۰ ہی لئے جائیں گے۔

نام کے اعداد کا اصول

جو نام گھر میں لیا جاتا ہے۔ اسکول وغیرہ یا پاسپورٹ وغیرہ میں درج ہو اس کا عدد لئے جائیں گے۔ مثلاً ایک شخص کا نام سرکاری کاغذات میں محمد تسلیم درج ہے اور گھر میں اسکو چھٹن کہتے ہیں تو محمد تسلیم چھٹن کے نام شمار ہوں گے۔ البتہ جو حروف ذات یا عہدے وغیرہ کی پہچان کیلئے ہوتے ہیں ان کا اعتبار نہیں ہوگا۔ مثلاً انصاری، قریشی، صدیقی، خان، یا منشی، ڈاکٹر، حکیم، چودھری وغیرہ اس کے اعداد شمار نہیں ہوں گے۔

ولدیت کی تشریح کرنے کیلئے پسر، بن، سن آف وغیرہ کے جو الفاظ لکھے جاتے ہیں ان کے اعداد نہیں لئے جائیں گے۔

اسی طرح اگر کہیں لکھا ہے یوم جمعہ تو یہاں جمعہ کے اعداد لئے جائیں گے یوم کے نہیں۔ ان تفصیلات کو سامنے رکھکر اعداد نکالیں تاکہ علم الاعداد کے ذریعہ آپ جو معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں اس میں غلطی نہ ہونے پائے۔ اعداد صحیح طریقے سے نہیں نکالیں گے تو نتیجہ صحیح برآمد نہیں ہوگا۔

چند اور یاد رکھنے والی باتیں

دَورانِ معلومات جب دنوں کے اعداد نکالنے کی نوبت آئے تو بجائے ہفتہ کے شنبہ اور بجائے اتوار کے یک شنبہ کے اعداد لیں۔ البتہ جمعہ کے اعداد جمعہ ہی کے لئے جائیں گے۔ دنوں کے اعداد کی فہرست اسی کتاب میں کسی صفحہ پر دے دی گئی ہے۔

پ کے اعداد وہی ہوں گے جو ب کے ہیں۔
ٹ کے اعداد وہی ہوں گے جو ت کے ہیں۔
چ کے اعداد وہی ہوں گے جو ج کے ہیں۔
ڈ کے اعداد وہی ہوں گے جو د کے ہیں۔
ڑ کے اعداد وہی ہوں گے جو ر کے ہیں
گ کے اعداد وہی ہوں گے جو ک کے ہیں۔
اسی طرح۔ بھ کے اعداد وہی ہوں گے جو ب کے ہیں۔
پھ کے اعداد وہی ہوں گے جو پ کے ہیں۔
ٹھ کے اعداد وہی ہوں گے ٹ کے ہیں۔
چھ کے اعداد وہی ہوں گے جو چ کے ہیں۔ جھ کے اعداد وہی ہونگے جو ج کے ہیں

مہینوں میں ترتیب نمبر کا اعتبار ہوگا۔ مثلاً جنوری کا جہاں ذکر ہوگا وہاں جنوری کے اعداد کے بجائے صرف ایک لکھ دینا کافی ہے کیونکہ عیسوی مہینوں میں جنوری پہلا مہینہ ہے اسی طرح جہاں دسمبر کا ذکر ہوگا وہاں ۱۲ لکھنا چاہئے۔ اگر عربی مہینوں کا ذکر ہو تو محرم کا عدد ۱ نمبر لیا جائیگا۔ اسی طرح ربیع الاوّل کا ۳ نمبر لکھا جائیگا۔ یہ بات یاد رکھیں کہ اگر چاند کی تاریخوں سے کوئی حساب نکالنا ہو تو پھر عربی مہینوں کو ترجیح دیں اور اگر انگریزی تاریخوں سے حساب نکالنا ہو تو پھر عیسوی مہینوں کو فوقیت دیں۔ ساعتوں اور قمر کی منزلوں کیلئے مؤلف کی کتاب "تحفۃ العالمین" مطالعہ کریں۔ جو جلد ہی منظرِ عام آرہی ہے۔

اعداد حروفِ قمری

ا	ب	ج	د	ہ	و	ز	ح	ط	ی
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

ک	ل	م	ن	س	ع	ف	ص	ق	ر	ش	ت
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰	۳۰۰	۴۰۰

ث	خ	ذ	ض	ظ	غ
۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

اعداد حروفِ شمسی

ا	ب	ت	ث	ج	ح	خ	د	ذ	ر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰

ز	س	ش	ص	ض	ط	ظ	ع	غ	ف
۲۰	۳۰	۴۰	۵۰	۶۰	۷۰	۸۰	۹۰	۱۰۰	۲۰۰

ق	ک	ل	م	ن	و	ہ	ی
۳۰۰	۴۰۰	۵۰۰	۶۰۰	۷۰۰	۸۰۰	۹۰۰	۱۰۰۰

ضروری بات

پ کے وہی اعداد ہونگے جو ب کے ہیں۔ چ کے اعداد وہی ہونگے جو ج کے ہیں ڑ کے اعداد وہی ہوں گے جو ر کے ہیں ڈ کے اعداد وہی ہوں گے جو د کے ہیں گ کے اعداد وہی ہوں گے جو ک کو ہیں

بذریعۂ اعداد

بُرج معلوم کرنے کا طریقہ

نام کے اعداد اور والدہ کے نام کے اعداد جمع کر کے ۱۲ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو بُرج حمل ہے اگر (۲) باقی رہے تو بُرج ثور ہے اگر "۳" باقی رہے تو بُرج جوزا ہے اگر "۴" باقی رہے تو بُرج سرطان ہے اگر "۵" باقی رہے تو بُرج اسد ہے اگر "۶" باقی رہے تو بُرج سنبلہ ہے اگر "۷" باقی رہے تو بُرج میزان ہے اگر "۸" باقی رہے تو بُرج عقرب ہے اگر "۹" باقی رہے تو بُرج قوس ہے اگر "۱۰" باقی رہے تو بُرج جدی ہے اگر "۱۱" باقی رہے تو بُرج دلو ہے اگر صفر باقی رہے تو بُرج حوت ہے۔

مثلاً اگر شکیل ابن سلمہ کا بُرج معلوم کرنا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہوگا۔

اعداد — شکیل ۳۶۰

۰ — سلمہ ۱۳۵

۴۹۵

$$
12 \overline{)495} \; 41 \quad
\begin{array}{r} 495 \\ 48 \\ \hline 15 \\ 12 \\ \hline 3 \end{array}
$$

تقسیم کے بعد ۳ باقی رہنے کا مطلب یہ ہے کہ شکیل ابن سلمہ کا بُرج جوزا ہے۔

اعداد ایام فارسی اور اردو

یک شنبہ	دو شنبہ	سہ شنبہ	چہار شنبہ	پنج شنبہ	جمعہ	شنبہ
اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ
۳۸۷	۳۶۷	۴۲۲	۵۶۶	۴۱۲	۱۱۸	۳۵۷

نمبر ماہِ عیسوی

جنوری	فروری	مارچ	اپریل	مئی	جون	جولائی	اگست	ستمبر	اکتوبر	نومبر	دسمبر
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

نمبر ماہِ قمری

محرم	صفر	ربیع الاول	ربیع الثانی	جمادی الاول	جمادی الثانی	رجب	شعبان	رمضان	شوال	ذیقعدہ	ذی الحجہ
۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲

اعداد ایام عربی

یوم الاحد	یوم الاثنین	یوم الثلاثاء	یوم الاربعہ	یوم الخمیس	یوم الجمعہ	یوم السبت
۱۰۰	۶۹۸	۱۱۱۸	۳۶۵	۷۹۷	۲۰۵	۵۴۹

بذریعۂ اعداد

عنصر معلوم کرنے کا طریقہ

اگر کسی شخص کا عنصر معلوم کرنا ہو تو اس کے نام کے اعداد کو چار سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو مزاج آتشی ہے اگر "۲" باقی رہے تو مزاج بادی ہے اگر "۳" باقی رہے تو مزاج آبی ہے۔ اگر صفر باقی رہے تو مزاج خاکی ہے۔

مثلاً اگر شکیل کا عنصر معلوم کرنا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے۔

اعداد شکیل —— ۳۶۰

۴) ۳۶۰ (۹
۳۶
۰۰

تقسیم کے بعد صفر باقی رہنے کا مطلب یہ ہے کہ شکیل کا مزاج خاکی ہے۔

بذریعۂ اعداد

ستارا معلوم کرنے کا طریقہ

نام کے اعداد اور ماں کے نام کے اعداد جمع کر کے ۷ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو ستارا قمر اگر ۲ باقی رہے تو ستارا عطارد ہے اگر ۳ باقی رہے تو ستارا زہرہ اگر ۴ باقی رہے تو ستارا شمس اگر ۵ باقی رہے تو ستارہ مریخ ہے اگر ۶ باقی رہے تو ستارا مشتری اور اگر صفر باقی رہے تو ستارا زحل ہے۔

مثلاً اگر شکیل ابن سلمہ کا ستارا معلوم کرنا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے۔

اعداد —— شکیل۔ ۳۶۰
〃 —— سلمہ ۱۳۵
۴۹۵

۷) ۴۹۵ (۷۰
۴۹
۵

تقسیم کے بعد ۵ بچنے کا مطلب یہ ہے کہ شکیل ابن سلمہ کا ستارا مریخ ہے۔

اعداد کے ذریعہ استخارہ
کامیابی ہوگی یا نقصان ہوگا

نام سائل کے اعداد لیں

عمر اگر صحیح معلوم نہ ہو تو اندازہ بھی کافی ہے

جس دن سوال کیا ہے وہ دن یعنی اس دن کے اعداد لیں۔

مہینہ کا ترتیب نمبر لیں۔ قمری مہینے کی تاریخ لیں۔

سنِ ہجری کا جو چل رہا ہو اس کے اعداد لیں۔

قمری مہینہ جو بھی ہو اس کے پہلے حرف کے اعداد لیں

سوال کے حروف گن لیں۔ ان کی تعداد جمع کریں۔

کل ٹوٹل میں سے ۷۸۶ گھٹا دیں ــــ جو باقی رہے اسکو ۳ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو سوال کا جواب اچھا ہے یعنی کامیابی کی طرف اشارہ ہے اگر دو باقی رہے تو کوئی خاص کامیابی کی امید نہیں۔ اگر کچھ نہ بچے تو سراسر نقصان کا اندیشہ ہے۔

مثال:۔ سوال کرنے والا محمد فاروق ہے۔ وہ سوال کرتا ہے کہ مجھے پھلوں کی تجارت میں کامیابی ہوگی یا نقصان۔؟ اس نے یہ سوال جمعہ کے دن کیا ہے۔ ربیع الاوّل کی ۱۵ تاریخ کو کیا ہے۔ سوال کے وقت اس کی عمر ۲۵ سال ہے۔

محمد فاروق کے اعداد	۴۷۹
سوال کے کل حروف کی تعداد	۳۳
عمر	۲۵
جمعہ کے اعداد	۱۱۸
مہینہ نمبر	۳
تاریخ	۱۵
اعداد سن	۱۴۲۱
مہینہ کے حرف اوّل کے اعداد	۲۰۰
میزان	۲۲۹۴

۷۸۶) ۲۲۹۴ (
۲۱
۱۹
۱۸
۱۴
۱۲
۲

جواب یہ برآمد ہوا کہ پھلوں کی تجارت میں کوئی خاص فائدہ کی امید نہیں۔

استخارہ بذریعہ اعداد

اگر کسی لڑکی یا لڑکے کے لئے یہ جانکاری مطلوب ہو کہ ان دونوں کی شادی کیسی رہے گی تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ لڑکا اور لڑکی دونوں کے اعداد اور ان کی ماؤں کے نام کے اعداد جمع کر کے ان میں یوم سوال اور برائے شادی کے اعداد جمع کریں۔ پھر دو۲ سے تقسیم کر دیں۔ اگر ایک بچے تو یہ رشتہ غیر مناسب ہے اور کچھ نہ بچے تو رشتہ مناسب رہے گا۔

مثلاً نجمہ بنت صالحہ اور زاہد ابن شاہدہ کے بارے میں جانکاری حاصل کرنی ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے۔

اعداد نجمہ	۹۸
اعداد صالحہ	۱۳۴
اعداد زاہد	۱۷
اعداد شاہدہ	۳۱۵
اعداد یوم جمعہ	۱۱۸
اعداد سوال برائے شادی	۶۲۵
	۱۳۰۷

۶۵۳
۲) ۱۳۰۷ (
۱۲
۱۰
۱۰
×۷
۶
۱

ایک باقی رہنے کا مطلب ہے کہ نجمہ کا رشتہ زاہد کے ساتھ ٹھیک نہیں رہے گا۔

فالنامہ علم الاعداد

ذیل کے نقشے پر صدقِ دل سے اپنے مطلب کو ذہن میں رکھتے ہوئے سیدھے ہاتھ کی شہادت کی انگلی رکھیں۔ جس خانے پر انگلی رکھی جائے۔ اس میں جو اعداد درج ہوں اُن اعداد میں اپنے نام کے اعداد جمع کر دیں۔

اگر فال کھولنے کا وقت۔ صبح ۶ بجے سے ۱۲ تک کا ہے تو اس میں ۲۷ کا اضافہ کر دیں۔

اگر ۱۲ بجے سے شام ۶ بجے تک کا وقت ہے تو ۲۳ کا اضافہ کریں۔ اور اگر غروب سے صبح ۶ بجے تک کا وقت ہے تو ۱۰ کا اضافہ کر کے کل مجموعے کو ۹ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد جو عدد باقی رہے اس کی تفصیل مندرجہ ذیل نقشے میں ملاحظہ کریں۔

جس نقشے میں انگلی رکھنی ہے وہ یہ ہے۔

۳۷۹	۳۳۲	۱۷۲	۱۱۳	۳۲۱	۳۲۴	۲۱۵	۱۵۱	۱۰۸
۲۱۵	۲۱۸	۲۴۱	۲۲۴	۳۴۲	۱۷۳	۴۵۹	۴۷۱	۲۱۲
۲۵۲	۳۸۸	۵۷	۲۱۲	۳۳۲	۲۱۹	۱۱۷	۳۷۶	۲۵۲
۳۷۵	۳۲۵	۹۹	۱۷۴	۱۶۶	۲۱۳	۴۱۵	۱۷۹	۲۰۲

فالنامہ علم الاعداد کی

تفصیلات کا نقشہ

۱	اگر ایک بچے تو آپ کا کام بہت جلد ہونے والا ہے۔ مگر فی الحال وقت اچھا نہیں ہے اور موجودہ پریشانی بہت جلد ختم ہونے والی ہے انشاء اللہ عنقریب آپ کی خواہش پوری ہو جائے گی۔ فی الحال صبر کرو۔
۲	اگر ۲ بچیں تو آپ کا کام ہو تو جائے گا۔ لیکن آپ کی منشاء کے مطابق نہیں ہو گا۔ ایک شخص برابر آپ کے کام میں رکاوٹ ڈال رہا ہے اس کی رکاوٹ کا کچھ نہ کچھ اثر پڑے گا۔ اپنے راز کو لوگوں سے چھپائے رکھیں اور مخصوص معاملات میں کسی پر بھروسہ نہ کریں۔
۳	اگر ۳ بچیں تو آپ کو مقصد میں کامیابی نہیں ملے گی۔ ایسے خیال کو ترک کر دو۔ اگر اس خیال کو دل سے نہیں نکالو گے تو رسوائی کا اندیشہ ہے۔
۴	اگر ۴ بچیں تو مرض بہت سخت ہے مگر زندگی بچ جائے گی۔ ابھی مشکلات کا دور چلے گا۔ صبر و ضبط کی ضرورت ہے۔
۵	اگر ۵ بچیں تو۔ ہوشیاری سے کام لیں۔ اور ہر کس و ناکس پر بھروسہ

	نہ کریں۔ ایک شخص جس پر آپ بھروسہ کرتے ہیں خاص طور سے آستین کا سانپ ثابت ہوگا۔ کسی سفارش سے آپ کو کامیابی ملے گی۔
۶	اگر ۶ بچیں تو آپ نے دوسروں کی خاطر دکھ اٹھایا ہے۔ اگر آپ اپنی عقل سے چلتے تو یہ حالات نہ ہوتے۔ انشاء اللہ عنقریب اچھا وقت آنے والا ہے۔
۷	اگر ۷ بچیں تو سفر میں کم فائدہ ہوگا۔ لیکن سفر نہ کرنا۔ اچھا نہیں ہے آپ کے دوست آپ کو دشمنوں سے زیادہ نقصان پہونچائیں گے بیماری میں پرہیز کرو۔ بہت جلد اچھا وقت آنے والا ہے۔
۸	اگر ۸ بچیں تو وقت اچھا آگیا ہے۔ آپ کے دلی مقاصد پورے ہوجائیں گے۔ خوشیاں ملیں گی۔ تعلقات بحال ہوں گے۔ ایک دوست سے آپ کو مدد ملے گی۔
صفر	اگر صفر بچے تو آپ کی تبدیلی ہوگی۔ خانگی جھگڑے بدستور باقی رہیں گے افسران سے فائدہ ہوگا۔ آنے والا وقت اچھا ہے۔ اپنوں کی سازشوں پر نگاہ رکھیں۔

وظیفہ پڑھنا مفید رہے گا یا نہیں؟

بعض لوگ کوئی وظیفہ پڑھتے ہیں یا کوئی عمل دس دن یا چالیس دن کا کرتے ہیں لیکن تمام تر احتیاط اور وقت کی پابندی کے باوجود نتیجہ صفر نکلتا ہے۔ اور بعض اوقات اعمال و وظائف عامل کیلئے وجہ ضرر بن جاتے ہیں ـــ ضروری نہیں کہ ہر عمل ہر عامل کیلئے مفید اور نفع بخش ثابت ہو ـــ زید کوئی عمل کرتا ہے تو عمل کی تکمیل پر اُسے مقصد حاصل ہوجاتا ہے اور خالد عمل کرتا ہے تو عمل کی تکمیل پر وہ کسی مصیبت کا شکار ہوجاتا ہے۔ اسلئے بہتر ہے کہ کوئی عمل پڑھنے سے پیشگی یہ اندازہ کرلیں کہ منتخب شدہ عمل پڑھنے والے کیلئے کیسا ہے؟

آپ جو بھی عمل پڑھنا چاہیں اس کے مفرد الفاظ نکال لیں۔ پھر انھیں ۳ سے ضرب دیدیں۔ حاصل ضرب میں اپنے نام کے اعداد شامل کردیں۔ اور اس مجموعے کو ۱۲ سے تقسیم کردیں۔ اگر باقی ۳۔۱۰۔۱۱ بچیں تو عمل پڑھنا مفید رہے گا انشاء اللہ اور اگر ۱۔۲۔۴۔۶ بچیں تو عمل پڑھنا غیر مفید رہے گا اور اگر ۵۔۹ بچیں تو عمل پڑھنا باعثِ نقصان ہوگا اور اگر تقسیم برابر ہوگئی کچھ بھی نہ بچا تو آپ کو اختیار ہے پڑھیں یا نہ پڑھیں نفع اور نقصان دونوں باتوں کا احتمال ہے۔

مثال ـــ آپ یا کریم کا وظیفہ پڑھنا چاہتے ہیں۔ اس کے مفرد اعداد حاصل کیجئے۔

ی ا ک ر ی م ـــ کل ۶ حروف ہیں ـــ انھیں ۳ سے

ضرب دیا ـــــ ۳×۶ = ۱۸-اب اس میں اپنے نام کے اعداد شامل کئے ـــــ مثلاً نام خالد ہے۔اس کے اعداد ۶۳۵ ہیں۔ ۶۳۵ + ۱۸ = ۶۵۳

اب اسے ۱۲ سے تقسیم کردیا۔

۱۲) ۶۵۳ (۵۴
۶۰
۵۳
۴۸
۵

معلوم یہ ہوا کہ خالد کے لئے یہ وظیفہ نقصان کا باعث ہوسکتا ہے۔

یہ خواب کیسا ہے؟

سب سے پہلے خواب دیکھنے والے کے نام کے اعداد اور اس کی ماں کے نام کے اعداد جمع کریں اس کے بعد اس دن کے اعداد جمع کریں جس دن تعبیر معلوم کرنی ہے اس مجموعے کو ۱۱ سے تقسیم کریں ـــــ تقسیم کے بعد

اگر

- اگر تقسیم برابر ہوجائے تو خواب دیکھنے والے کو عنقریب کامیابی ملے گی۔
- ایک بچنے کی صورت میں خواب دیکھنے والے کو اپنے مقاصد میں ناکامی ہوگی۔
- ۲ بچنے کی صورت میں آغاز میں نقصان انجام کار فائدہ۔
- ۳ بچنے کی صورت میں خواب دیکھنے والے کو اپنے دوستوں سے غیر متوقع امداد ملے گی۔
- ۴ بچنے کی صورت میں کسی بزرگ کے روحانی تصرفات سے کامیابی ملے گی۔
- ۵ بچنے کی صورت میں خواب دیکھنے والا عنقریب عزّت پائے گا۔
- ۶ بچنے کی صورت میں خواب دیکھنے والے کو ۶ ماہ کے بعد کامیابی ملے گی۔
- ۷ بچنے کی صورت میں خواب دیکھنے والے کو مویشی کے ذریعہ کوئی فائدہ ہوگا۔
- ۸ بچنے کی صورت میں خواب دیکھنے والے کو مختلف خطرات کا سامنا کرنا پڑیگا۔
- ۹ بچنے کی صورت میں خواب دیکھنے والے کو اپنی توقعات میں ناکامی ہوگی۔
- ۱۰ بچنے کی صورت میں خواب بے حد مبارک ہے تعبیر بھی اچھی ہوگی۔

علم الاعداد کے ذریعہ خواب کی تعبیر

سب سے پہلے یہ کریں کہ جس نے خواب دیکھا ہے اس کے اور اس کی ماں کے نام کے اعداد جمع کریں۔ پھر یہ دیکھیں کہ اس نے چاند کے مہینوں میں سے کس مہینے میں چاند دیکھا ہے۔ اس مہینے کا عددِ ترتیب اس میں شامل کریں۔ پھر دیکھیں کہ کس دن یہ خواب دیکھا ہے اس کا عددِ ترتیب بھی اس میں شامل کریں۔ شبِ جمعہ۔ جمعہ تصور کیا جائے گا۔ ان میں یا خبیرُ اخبرنی کے اعداد ۱۶۸۶ بھی شامل کریں۔ کل مجموعے کو ۱۱ سے تقسیم کردیں۔ اگر تقسیم کے بعد ایک بچے تو خواب دیکھنے والے کو اپنی تمناؤں میں سخت ناکامی ہوگی اگر دو ۲ باقی رہیں تو کسی کام میں شروع میں نقصان ہوگا انجام کار فائدہ اگر ۳ باقی رہیں تو خواب دیکھنے والے کو اپنے دوستوں سے غیر متوقع امداد حاصل ہوگی اگر ۴ باقی رہیں تو خواب بے حد مبارک ہے لیکن کسی بزرگ کی روحانی تصرفات کے طفیل میں پریشانیاں دور ہوں گی۔ اگر ۵ باقی رہیں تو جلد عزت اور بزرگی نصیب ہوگی۔ اگر ۶ باقی رہیں تو جلد مرادیں پوری ہونے والی ہیں۔ اگر ۷ باقی رہیں تو جانوروں کے ذریعہ کوئی فائدہ پہونچے گا۔ اگر ۸ باقی رہیں تو خطرات پیش آئیں گے۔ اگر ۹ باقی رہیں تو ہر جگہ ناکامی کا اندیشہ ہے اور رشتے داروں سے جھگڑا بھی ممکن ہے اگر ۱۰ باقی رہیں تو خواب بے حد مبارک ہے کوئی خوشی ملے گی لیکن تعبیر دیر میں نصیب ہوگی۔ اگر صفر باقی رہے تو خواب کی کچھ بھی تعبیر سامنے نہیں آئے گی۔ انشاء اللہ تعالیٰ

یہ مہینہ کس کیلئے کیسا ہے؟

اگر آپ کو یہ معلوم کرنا ہے کہ فلاں سن اور فلاں ماہ میں آپ کو کیا کام کرنے چاہئیں اور کن باتوں سے گریز کرنا چاہئے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے اپنے نام اور اپنی ماں کے نام کے اعداد نکالیں۔ مہینہ کے اعداد بھی نکالیں اور اس میں سن کے اعداد بھی شامل کرلیں پھر دیکھیں کہ منجانب اللہ کیا رہنمائی ہوتی ہے۔ تمام اعداد کے مفرد عدد نکال کر رہنمائی ملے گی۔

مثلاً کسی کا نام ابوبکر اور ماں کا نام خالدہ ہے۔ ماہ اکتوبر ۱۹۹۹ء میں وہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس مہینے میں کیا کرنا بہتر ہے۔ تو حساب اس طرح بنے گا۔

ابوبکر	۲۳۱
خالدہ	۶۴۰
اکتوبر	۶۲۹
سن	۱۹۹۹
ٹوٹل	۳۴۹۹

اس مجموعہ کا مفرد عدد ۷ ہوا

۷ عدد برآمد ہونے کی صورت میں کیا رہنمائی ملی۔ ذیل میں نیچے ملاحظہ فرمائیں۔

مذکورہ طریقے سے حساب نکالنے کے بعد

(۱) (۴) جن حضرات کا مفرد عدد ایک یا ۴ بنتا ہو۔ ان کے لئے یہ مہینہ ٹھیک نہیں ہے دشمنوں سے نقصان کا اندیشہ ہے۔ زمین یا مکان کی خریداری ٹھیک نہیں ہے۔ دشمنوں سے کسی طرح کا مقابلہ کرنا بھی مناسب نہ ہوگا کیوں کہ شکست کا اندیشہ ہے۔ صلح کی طرف قدم

بڑھایا جائے۔ ورنہ خاموشی میں بہتری ہے۔ آگ اینٹ، پتھر اور لوہے سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ لہٰذا ان چیزوں سے بطور خاص احتیاط ضروری ہے۔

(۳) جن حضرات کا مفرد عدد ۳ برآمد ہو۔ اُن کے لئے یہ مہینہ معتدل رہے گا۔ نہ نقصان کا اندیشہ ہوگا نہ نفع کا امکان۔ زمین و مکان کی خریداری مناسب نہیں ہے۔ بیاہ شادی میں جانا یا بیاہ شادی کرنا باعثِ نقصان ہوگا۔ کسی طرح کا کوئی عمل کریں گے تو نقصان کا اندیشہ ہے۔

(۵) جن حضرات کا مفرد عدد ۵ برآمد ہو۔ اُن کیلئے یہ ماہ فائدہ مند ہے۔ کاغذ کی بیع و شرا، خاصا فائدہ پہنچائے گی۔ نیا کپڑا، نئی زمین، نیا مکان خریدنا بہت فائدہ مند ثابت ہوگا۔ حصولِ علم بھی باعثِ برکت ہوگا۔ اچھی کتابوں کے مطالعے سے دیرپا فائدہ پہنچنے کا اشارہ ہے۔ عمل میں کامیابی ملے گی۔ صحت کیلئے بھی یہ مہینہ خوشگوار رہے گا۔

(۲) (۷) جن حضرات کے اعداد ۲ یا ۷ ہوں اُن کے لئے اکتوبر کا مہینہ ناقص اور نامکمل ہے۔ اور زوال پذیر ہے۔ مکان کا خریدنا یا مکان کی بنیاد رکھنا ٹھیک نہیں ہے۔ نئی نئی ملاقاتیں کرنا یا لین دین کے معاملات کرنا ٹھیک نہیں ہے۔ آگ اور پانی چور اچکوں سے خطرات رہیں گے۔ اور تجارت میں بھی نقصانات کا اندیشہ رہے گا۔

(۶) جن حضرات کا عدد ۶ بنے گا۔ ان کے لئے یہ مہینہ مساوی حیثیت رکھتا ہے ان کے لئے اس مہینے میں بیاہ شادی کرنا مناسب ہے۔ اولاد سے فائدہ ہوگا۔ دوستوں سے مالی تعاون کی امید ہے۔ لیکن ہر دل عزیزی سے محرومی رہے گی رشتے داروں سے طعنے سننے کو ملیں گے۔ قریب کے سفر سے فائدہ ہوگا۔ دور کے سفر سے نقصان کا احتمال ہے۔

(۸) جن حضرات کا نمبر ۸ ہے۔ ان کے لئے اس مہینے میں تضاد رہے گا۔ کبھی خوشی کبھی غم کی سی کیفیت رہے گی۔ خواہ مخواہ والے جھگڑوں سے نقصانات ہونگے۔ دھوپ اور آگ سے نقصان ہوگا۔ لوہے اور کپڑے کی تجارت میں نمایاں فائدہ ہوگا

اس ماہ بولنے کے مقابلے میں خاموشی سُود مند ثابت ہوگی۔

(۹) جن حضرات کا عدد ۹ برآمد ہوتا ہے ان کے لئے اکتوبر کا مہینہ مبارک ثابت ہوگا۔ نئی زمین لینا۔ نیا مکان خریدنا، مکان کی بنیاد رکھنا۔ کاروبار کی شروعات کرنا۔ منگنی کرنا۔ بیاہ کرنا، کاروباری سفر کرنا، کسی پر مقدمہ دائر کرنا وغیرہ تمام ہی کاموں میں فائدے کا امکان ہے۔ جانوروں کی خرید و فروخت اور سونے چاندی کا کاروبار خاص طور پر مفید ثابت ہوگا۔ اور زبردست مالی فائدہ پہنچے گا۔

نوٹ:۔ یہ علمی اندازے ہیں۔ اللہ کے حکم کے آگے یہ غلط بھی ثابت ہو سکتے ہیں۔ اس لئے ان پر سو فیصد بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے۔

آپ کیلئے
وہ دن کس کام کیلئے کیسا دن ہے؟

یہ معلوم کرنے کے لئے کہ فلاں دن جو فلاں تاریخ کو پڑے گا۔ آپ کے لئے کیسا ہے اور اس دن کیا کرنا مناسب ہوگا ــــ یہ بات علم الاعداد کے ذریعہ معلوم کی جاسکتی ہے۔ انشاء اللہ اس طرح جو جواب سامنے آئے گا وہ درست ہوگا۔ اور آپ کو صحیح رہنمائی حاصل ہو جائے گی۔

طریقہ اس کا یہ ہے کہ جو صاحب رہنمائی چاہتے ہیں وہ اپنے نام کے مجموعی اعداد لیں۔ اس کے بعد اس دن جو انگریزی تاریخ پڑ رہی ہو وہ تاریخ اور سن لیں۔ اس تاریخ کو جو دن پڑ رہا ہو اس کے اعداد لیں۔ اور جو مہینہ ہو اس کا ترتیب نمبر شامل کرلیں۔ ان سب اعداد کو جمع کر دیں اور ۹ سے تقسیم کر دیں۔

مثلاً جو صاحب رہنمائی چاہتے ہیں۔ ان کا نام محمد اکرام ہے۔ اور ان کے نام کے مجموعی ۳۵۴ ہیں وہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۵ء کے بارے میں رہنمائی چاہتے ہیں۔ ان کے اعداد جمع کریں۔ جو ۲۰۲۰ ہوئے، دیکھیں کہ اس تاریخ میں دن کونسا پڑ رہا ہے۔ اور اس کے اعداد کیا ہیں۔ دیکھنے پر معلوم ہوا کہ ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۵ء کو اتوار پڑ رہا ہے اور اس کے اعداد ۶۰۸ ہیں۔ اُن سب کا مجموعہ ہوا ۲۹۸۲ اس حاصل جمع کو ۹ سے تقسیم کیا گیا تو باقی رہا۔ ۳

رہنمائی یہ ملی۔ یہ دن کسی کام کو شروع کرنے کا عمدہ دن ہے کسی ایک مقصد پر دھیان دینے کیلئے بھی یہ دن اچھا ہے۔

(۱) بچنے پر جواب ہوگا ــــ یہ دن براہِ راست اور طے شدہ عمل کا دن ہے۔ نئے کاموں کے لئے بہترین دن ہے۔

(۲) بچنے پر جواب ہوگا ــــ فیصلے کا دن ہے، مسائل پر غور و خوض کیجئے۔ یہ دن تضاد کا بھی دن ہے۔ ہو سکتا ہے۔ بظاہر حالات اچھے ہوں اور انجام خراب نکلے ــــ یا حالات بہ ظاہر خراب ہوں اور نتیجہ اچھا نکلے۔

(۳) بچنے پر جواب ہوگا ــــ کسی کام کو شروع کرنے کا اچھا دن ہے کسی مقصد پر دھیان دینے کیلئے بھی اچھا دن ہے۔

(۴) بچنے پر جواب ہوگا ــــ روزمرہ کے کاموں پر نظرِ ثانی کا دن ہے۔ گھر سے نہ نکلئے۔ رسک مول نہ لیں۔

(۵) بچنے پر جواب ہوگا ــــ کسی غیر متوقع بات کا دن ہے۔ ہمت ہو تو خطرہ مول لے سکتے ہیں۔ مگر احتیاط کے ساتھ۔

(۶) بچنے پر جواب ہوگا ــــ صلح اور حفاظت کا دن ہے، کسی منصوبے کو شروع کرنے کے لئے یہ دن مناسب نہیں ــــ منصوبہ بندی کیجئے لیکن اس دن اس پر عمل سے بچئے۔

(۷) بچنے پر جواب ہوگا ــــ الجھنوں سے پرہیز کیجئے۔ یہ دن آرام کا دن ہے۔

(۸) بچنے پر جواب ہوگا ــــ بڑے بڑے کاموں کے لئے مناسب دن ہے، اس دن مشکل مسائل حل ہو سکتے ہیں۔

کچھ نہ بچنے پر جواب ہوگا ــــ کامیابی اور کامرانی کا دن ہے کسی بھی معاملے میں ہاتھ ڈال سکتے ہیں۔
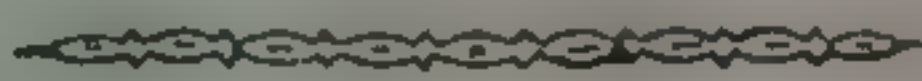
آج فلاں مقصد کیلئے فلاں مقام کا سفر کرنا کیسا رہے گا؟

اگر کوئی شخص کسی مقصد کے لئے کسی جگہ کا سفر کرتے وقت مذبذب ہو اور یہ اندازہ کرنا چاہتا ہو کہ سفر میں کامیابی ملے گی یا ناکامی تو اس کو یہ کرنا چاہئے کہ پہلے اپنے اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکالے۔ پھر اس میں سفر کے دن اور سفر کی تاریخ اور ماہ و سن کے اعداد شامل کرے اس کے بعد اس میں جس شہر کا سفر کرنا ہو اس شہر کا نام اور جس مقصد کے لئے سفر کرنا ہو اس کے اعداد جمع کرلے۔ اور اس میں المددیاعالم الغیب کے اعداد بھی شامل کرلے۔ پھر اس کے بعد کل مجموعے کو ۳ سے تقسیم کردے تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو سفر میں مکمل کامیابی ملے گی۔ اگر ۲ باقی رہیں تو کامیابی پوری طرح نہیں ملے گی۔ لیکن کچھ نہ کچھ ملے گی اور کچھ بھی نہ بچے تو سمجھیں کہ سفر ناکام رہے گا۔

مثال کے طور پر زید ابن شکیلہ نے ۱۵ ردسمبر بروز جمعہ ۲۰۰۰ء کو یہ اندازہ کرنا چاہا کہ تجارت کے لئے وہ جو مراد آباد کا سفر کررہا ہے اس میں اس کو کامیابی ملے گی یا ناکامی تو اس کا اندازہ اس طرح ہوگا۔

نام وغیرہ	اعداد
زید ابن شکیلہ	۳۸۶
تاریخ	۱۵
عدد مہینہ	۱۲
سن	۲۰۰۰
یوم جمعہ	۱۲۸
شہر مراد آباد	۲۵۳
مقصد تجارت	۱۰۰۴
المددیاعالم الغیب	۱۲۷۴
	۵۰۶۲

۳) ۵۰۶۲ (۱۶۸۷

۳
۲۰
۱۸
۲۶
۲۴
۲۲
۲۱
(۱)

اندازہ یہ ہوا کہ زید کو سفر میں مکمل کامیابی ملے گی۔

(نوٹ) یہ صرف ایک تجرباتی اندازہ ہے اس پر صدفی صد بھروسہ کرنا شرعاً جائز نہیں ہے۔ البتہ انسانی تجربات کو شریعت نے اہمیت دی ہے اس لئے اس طرح کے اندازوں کو پیش نظر رکھ کر احتیاط برتنے میں کوئی مضائقہ نہیں ہے۔ تاہم اللہ کا حکم اور اس کی مرضی تمام تجربات سے بالاتر ہے۔

یہ خبر صحیح ہے یا غلط؟

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ خبر صحیح ہے یا غلط ہے۔ تو خبر کے اعداد نکالیں۔ اور خبر دینے والے شخص کے نام کے اعداد نکالیں۔ جس دن یہ اطلاع دی جارہی ہے۔ اس دن کے اعداد تاریخ ماہ اور سن کے اعداد بھی نکال کر جمع کریں ــــــ اور کل ٹوٹل کو ۲ سے تقسیم کردیں۔ تقسیم کے بعد اگر کچھ نہ بچے تو خبر درست ہے۔ اگر ایک بچے تو خبر غلط ہے۔

مثلاً اختر نامی شخص نے یکم مارچ بروز بدھ ۲۰۰۰ء کو یہ خبر دی کہ مراد آباد میں فساد ہوگیا ہے، تو اس کا حساب اس طرح بنے گا۔

اعداد خبر	۵۵۵
اعداد اختر	۱۲۰۱
تاریخ	۱
نمبر ماہ	۳
اعداد چہار شنبہ (بدھ)	۵۶۶
سن	۲۰۰۰
	۴۳۲۶

۲) ۴۳۲۶ (۲۱۶۳
۴
×۳
۲
۱۲
۱۲
۶
۶
×

کچھ نہ بچنے کا مطلب یہ ہے کہ اختر نے جو خبر دی ہے وہ درست ہے

اولاد کیوں نہیں ہوتی؟

عورت کا نام مع نام شوہر اور مع نام والدہ اور جس دن سوال کیا جائے اُس دن کے اعداد تاریخ ماہ و سن کے اعداد جمع کرکے ۴ سے تقسیم کریں تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو عورت بانجھ ہے۔ اگر ۲ بچیں تو رحم میں کچھ نقص ہے۔ اگر ۳ بچیں تو مرد میں کچھ خرابی ہے۔ اگر کچھ نہ بچے تو عورت پر آسیبی اثرات کا غلبہ ہے۔

مثلاً عقیلہ بنت جمیلہ شوہر اکرام ابن نجمہ کے بارے میں ۲۴ مارچ ۲۰۰۰ء بروز جمعہ کو سوال کیا گیا تو حساب اس طرح نکلے گا۔

نام	اعداد
بیوی عقیلہ بنت جمیلہ	۳۰۳
شوہر اکرام ابن نجمہ	۳۶۰
تاریخ	۲۴
ماہ	۳
سن	۲۰۰۰
دن جمعہ	۱۱۸
	۲۸۰۸

۴) ۲۸۰۸ (۷۰۲
۲۸
×۰۸
۸
×

کچھ نہ بچنے کا مطلب یہ ہے کہ اکرام کی بیوی عقیلہ پر آسیبی اثرات ہیں۔ اسی وجہ سے اولاد نہیں ہوتی۔

حمل کیوں نہیں ٹھہرتا؟

کسی عورت کے اگر بچہ نہ ہوتا ہو اور یہ معلوم کرنا ہو کہ حمل نہ ٹھہرنے کی وجہ کیا ہے؟ تو عورت کے نام کے اعداد اس کی ماں کے نام کے اعداد دن کے اعداد اللہ عالم الغیب کے اعداد اور برائے حمل کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو عورت بانجھ ہے۔ اگر ۲ بچیں تو رحم میں ورم ہے۔ اگر کچھ نہ بچے تو عورت پر اوپری اثرات ہیں۔

مثال کے طور پر خالدہ بنتِ ہندہ نے جمعہ کے دن پوچھا کہ میرے بچہ کیوں نہیں ہوتا۔

تو کارروائی اس طرح ہوگی۔

اعداد خالدہ	۶۴۰
اعداد ہندہ	۶۴
اعداد دن	۱۱۸
اعداد اللہ عالم الغیب	۱۲۵۰
اعداد برائے حمل	۲۹۱
	۲۳۶۳

۳) ۲۳۶۳ (۷۸۷
۲۱
۲۶
۲۴
۲۳
۲۱
(۲)

ثابت ہوا کہ خالدہ کے رحم میں ورم ہے

کمی عورت میں ہے یا مرد میں؟

بچہ پیدا نہ ہونے کی صورت میں یہ اندازہ کرنے کے لئے کہ کمی شوہر میں ہے یا بیوی میں۔ دونوں کے نام کے اعداد ماں کے نام کے اعداد کے ساتھ جمع کر کے ۹ سے تقسیم کر دیں۔ اگر تقسیم کے بعد صفر باقی رہے یا جفت عدد بچے تو سمجھیں کہ مرد میں کمی ہے۔ اگر طاق عدد بچے تو سمجھیں کہ کمی عورت میں ہے

مثلاً زید ابن ھندہ اور خالدہ بنتِ زاہدہ کے بارے میں معلومات کرنی ہیں کہ دونوں میں سے کمی کس میں ہے تو پہلے اُن کے اعداد جمع کریں۔

اعداد زید	۲۱
اعداد ھندہ	۶۴
اعداد خالدہ	۶۴۰
اعداد زاہدہ	۲۲
ٹوٹل	۷۴۷

اُسے ۹ سے تقسیم کریں۔

۹) ۷۴۷ (۸۳
۷۲
۲۷
۲۷
×

ثابت ہوا کہ کمی مرد میں ہے۔

عورت حاملہ ہے یا نہیں؟

عورت کے نام اس کی ماں کے نام اور دن کے اعداد جمع کر کے اس میں تاریخ، دن سن۔ اور ترتیب مہینہ کے اعداد شامل کردیں۔ پھر اس مجموعے کو ۳ سے تقسیم کردیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو حاملہ ہے اگر ۲ بچیں تو حاملہ نہیں ہے۔۔۔ اگر کچھ نہ بچے تو حمل تھا لیکن اب نہیں ہے۔

مثلاً سلطانہ بنت ذاکرہ کے بارے میں جمعہ کے دن ۲۴ مارچ ۲۰۰۰ء کو معلومات حاصل کرنی ہیں تو صورت یہ ہے گی۔

اعداد سلطانہ بنت ذاکرہ	۱۰۸۱
اعداد جمعہ	۱۱۸
اعداد تاریخ	۲۴
ماہ	۳
سن	۲۰۰۰

۳) ۳۲۲۶ (۱۰۷۵
۳
۰۲۲
۲۱
۱۶
۱۵
۱

ایک بچنے کا مطلب یہ ہے کہ عورت حاملہ ہے۔

کیا فلاں عورت کو حمل ہے؟

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ فلاں عورت کو حمل ہے یا نہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس کا نام اور اس کی والدہ کے نام کے نمبر شامل کر کے اس میں دن کے اعداد جمع کریں پھر اس میں ۲۶ کا اضافہ کر کے ۳ سے تقسیم کردیں تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو حمل ہے اگر ۲ بچیں تو حمل کا شبہ ہے۔ مزید تحقیقات کے لئے کسی ڈاکٹرنی سے رجوع کرنا چاہئے۔ اگر صفر بچے تو حمل نہیں ہے۔

مثلاً۔ نجمہ بنت عائشہ کے بارے میں بدھ کے دن معلومات کرنی ہیں تو اس طرح کریں گے۔

اعداد نجمہ ۔ عائشہ	۴۷۵
بدھ (چہار شنبہ)	۵۶۶
اضافہ	۲۶
	۱۰۶۷

۳) ۱۰۶۷ (۳۵۵
۹
۱۶
۱۵
۱۷
۱۵
۲

تقسیم کے بعد ۲ بچنے کا مطلب ہے کہ نجمہ کو حمل کا شبہ ہے

حاملہ کے پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی؟

غیب کا علم تو صرف پروردگار عالم ہی کو ہے۔ لیکن ذریعوں، واسطوں اور حواسِ خمسہ کے توسل سے جو علم حاصل ہوتا ہے اس پر غیب کا اطلاق نہیں ہوتا۔ اور وہ صدفی صد درست بھی نہیں ہوتا اس میں بہر حال خطا کا امکان ہوتا ہے۔ پھر بھی تجربات کی کسوٹی پر اسّی فی صد یہ علم درست پایا گیا ہے۔ اگر آپ اس علم الاعداد کے ذریعہ یہ معلوم کرنا چاہیں کہ حاملہ کے پیٹ میں لڑکا ہے یا لڑکی۔؟ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ حاملہ کے نام کے اعداد اس کی ماں کے نام کے اعداد اور اس دن کے اعداد جس دن آپ معلوم کر رہے ہیں، جمع کر کے ۳ سے تقسیم کر دیں۔ اگر تقسیم کے بعد ایک باقی رہے تو انشاء اللہ لڑکا پیدا ہوگا۔ اگر دو باقی رہے تو لڑکی۔ اگر کچھ نہ بچے تو عورت کے لئے یا پھر بچّے کے لئے خطرہ ہے۔

مثال کے طور پر نجمہ بنت سلمہ اگر حاملہ ہے اور جمعہ کے دن معلومات حاصل کی جا رہی ہیں تو صورت یہ بنے گی۔

نجمہ کے اعداد	۹۸
سلمہ کے اعداد	۱۳۵
جمعہ کے اعداد	۱۱۸
	۳۵۱

اس مجموعے کو ۳ سے تقسیم کیا۔

۳) ۳۵۱ (۱۱۷
۳
۵
۳
۲۱
۲۱
×

نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ خدانخواستہ حاملہ کو خطرہ ہے یا پھر اسقاط کا اندیشہ ہے۔ (واللہ اعلم)۔

بچّوں کی شادی کس دن کرنی چاہیئے؟

اگر آپ یہ دیکھنا چاہیں کہ آپ کو اپنے لڑکے یا لڑکی کی شادی کس دن کرنی چاہیئے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ آپ اپنے لڑکے یا لڑکی کے نام کے اعداد نکالیں پھر اس کے ماں باپ کے اعداد نکالیں ___ جس کے ساتھ شادی ہو رہی ہو اس کے نام کے اعداد نکالیں اور اس کے ماں باپ کے نام کے اعداد نکالیں۔ جس دن جس ماہ جس سن میں یہ معلومات کر رہے ہوں ان کے اعداد بھی جمع کریں۔ مزید ۲۰۷ اس میں شامل کر کے، ۷ سے تقسیم کر دیں ___ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو اتوار کو شادی کرنا بہتر ہے۔ ۲ باقی رہے تو پیر کو ۳ باقی رہے تو منگل کو ۴ باقی رہے تو بدھ کو پانچ باقی رہے تو جمعرات کو ۶ باقی رہے تو جمعہ کو کچھ بھی نہ بچے تو ہفتہ کو شادی کرنا بہتر ہے۔ مثلاً سلیم ابن نجمہ۔ اشرف کی شادی صاعقہ بنت شاہدہ نعیم سے کس دن کرنا بہتر ہوگا۔ اس بات کی معلومات آپ جمعہ کے دن، ۲۰/ اگست ۱۹۹۹ء کو کرنا چاہتے ہیں تو اس کا حساب اس طرح بنے گا۔

اعداد ___ سلیم۔ نجمہ اشرف	۸۱۹
" ___ صاعقہ شاہدہ نعیم	۷۵۱
" ___ جمعہ	۱۱۸
" ___ تاریخ	۲۰
" ___ اگست	۸
" سن	۱۹۹۹
مزید اضافہ	۲۰۷
ٹوٹل	۳۹۲۲

۷) ۳۹۲۲ (۵۶
۳۵
۴۲
۴۲
×۲

۲ باقی رہنے کا مطلب یہ ہوا کہ شادی پیر کے دن کرنی بہتر ہے۔

بُدھ کے دن بیمار ہونیوالے مریض کے بارے میں قیاس آرائی۔ ٹھیک ہوگا یا نہیں؟

مریض کا نام والدہ کا نام، یوم سوال کے اعداد جمع کر کے ۳ سے تقسیم کر دیں۔ اگر تقسیم کے بعد ایک بچے تو مریض جلد اچھا ہوگا۔ اگر ۲ باقی رہے تو مرض طویل ہو جائے گا۔ بالآخر مریض ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر کچھ نہ بچے تو موت کا اندیشہ ہے۔

مثال

اعداد مریض۔	سرفراز احمد	۶۰۱
اعداد والدہ	بندہ	۶۴
اعداد بدھ	(چہار شنبہ)	۵۶۶
اعداد سوال۔	جمعہ	۱۱۸
		۱۳۴۹

۳) ۱۳۴۹ (۴۴۹

۱۲
۱۴
۱۲
۲۹
۲۷
۲

اسی طرح باقی دنوں کا حساب نکالیں

۲ باقی بچنے کا مطلب یہ ہے کہ مرض طویل ہو جائے گا لیکن بالآخر مریض صحت یاب ہو جائے گا۔

مریض ٹھیک ہوگا یا نہیں؟

مریض کے نام کے اعداد نکالیں پھر اس کی ماں کے نام کے اعداد نکالیں۔ پھر اس دن کے اعداد نکالیں جس دن اس سوال کا جواب مطلوب ہو ان سب کو جمع کریں پھر اس میں "مددیا عالم الغیب" کے اعداد ۱۲۴۳ بھی اس میں شامل کریں۔ اس کے بعد اس ٹوٹل کو ۳ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو مریض ٹھیک ہو جائے گا لیکن مرض طویل ہوگا اگر دو بچیں تو مریض بہت جلد ٹھیک ہو جائے گا۔ اگر کچھ بھی نہ بچے تو مریض کی جان کو خطرہ درپیش ہے۔

مثال

مریض کا نام	سرفراز احمد	اعداد	۶۰۱
والدہ کا نام	سلمہ خاتون	"	۱۱۹۲
سوال کا دن	جمعہ	"	۱۱۸
مددیا عالم الغیب		"	۱۲۴۳
		ٹوٹل	۳۱۵۴

۳) ۳۱۵۴ (۱۰۵۱

۳
۱۵
۱۵
۴
۳
۱

ایک بچنے کا مطلب یہ ہے کہ مریض کو صحت تو نصیب ہو جائے گی انشاء اللہ لیکن جس مرض میں وہ مبتلا ہے وہ مرض طول پکڑے گا۔

دوا سے فائدہ ہوگا یا نہیں؟

دواؤں کے نام اور ان کے اعداد نکال کر جمع کرے اور اس میں مریض اپنا اور اپنے ماں باپ دونوں کا نام بھی شامل کرے اور اس مرض کے اعداد بھی شامل کرے جس میں وہ مبتلا ہے۔ اس کے بعد مجموعۂ اعداد کو ۳ سے تقسیم کردے۔ اگر تقسیم کے بعد ۲ بچیں تو دوا سے کچھ فائدہ ہوگا۔ اگر ایک باقی رہے تو دوا سے زیادہ فائدہ ہوگا۔ اگر صفر بچے تو دوا نقصان دہ بنے گی۔

مثلاً سلیم ابن کلیم زہرہ نے بخار کی حالت میں یہ دریافت کرنا چاہا کہ سہ شنبہ (بروز منگل) کو ایول سے فائدہ ہوگا یا نہیں ـــــ تو اس کی ترکیب یہ ہوگی۔

اعداد	
سلیم۔ زہرہ۔ کلیم۔	۴۵۷
سہ شنبہ۔	۴۲۲
بخار۔	۸۰۳
ایول۔	۴۷

۳) ۱۷۲۹ (۵۷۶

۱۵
۲۲
۲۱
۱۹
۱۸
۱

ایک بچنے کا مطلب یہ ہے کہ دوا زیادہ فائدہ پہونچائے گی۔

عِلم الاعداد کے ذریعہ مرض کی تشخیص

مرض کی تشخیص علم الاعداد کے ذریعہ بھی کی جاتی ہے اور تجربہ کی کسوٹی پر یہ تشخیص بالکل درست ثابت ہوتی ہے طریقہ اس کا یہ ہے کہ مریض کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد لیں۔ اور اس دن کے اعداد لیں جس دن تشخیص کر رہے ہیں۔ تاریخ و سن کے اعداد بھی لیں ـــ تاریخ و سن اور دن کے اعداد انگریزی حساب سے لیں۔ تاریخ پیدائش معلوم ہو تو وہ بھی لکھیں۔ ورنہ عمر کتنی ہے وہ لکھیں۔ اس میں قانون ہے ۱۴۰۰ اعداد بھی جمع کریں۔ ٹوٹل کو ۴ سے تقسیم کریں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو جسمانی مرض سمجھیں، ۲ باقی رہیں تو نظر بد خیال کریں۔ ۳ باقی رہیں تو آسیبی اثرات خیال کریں اور اگر صفر بچے تو سمجھیں کہ جادو کرایا گیا ہے۔ مثلاً خلیل احمد ابن زاہدہ خاتون کو اپنے بارے میں معلوم کرنا ہے۔ اس نے سوال جمعہ کے دن ۱۵ مئی ۱۹۹۷ء کو کیا ـــ

خلیل احمد ۸ جون ۱۹۶۵ء میں پیدا ہوا تھا۔

نام کے اعداد	۷۲۳
والدہ کے نام کے اعداد	۱۰۷۹
دن کے اعداد	۱۱۸
تاریخ کے اعداد	۱۵
مہینہ نمبر	۵
سن	۱۹۹۷
میزان	۳۹۳۷

تاریخ پیدائش	۸
پیدائش کا مہینہ نمبر	۶
پیدائش کا سن	۱۹۶۵
قانون کے اعداد	۱۴۰۰
	۲۳۷۹
میزان صفوۂ اوّل	۲۹۳۷
ٹوٹل	۷۳۱۶

۴) ۷۳۱۶ (۱۸۲۹
۴
۳۳
۳۲
۱۱
۸
۳۶
۳۶
×

کچھ نہ بچنے کا مطلب یہ ہے کہ خلیل احمد پر جادو کرایا گیا ہے۔

بیمار یا غائب کا حال معلوم کرنا کہ کیسا ہے یا کیسا رہے گا؟

سب سے پہلے یہ معلوم کریں کہ مفرور کس روز غائب ہوا ہے۔ یا بیمار کس دن بیمار ہوا ہے۔ پھر اس کے نام اور اس کی ماں کے نام کے اعداد جمع کرکے جتنی تاریخیں قمری گذری ہوں وہ بھی جمع کریں اور ۲۰ مزید اس میں بڑھا کر ۳۰ سے تقسیم کردیں پھر لوحِ نفی اور لوحِ اثبات کو دیکھیں۔ اگر باقی عدد لوحِ نفی میں ہے تو سمجھ لیں کہ غائب ختم ہوچکا ہے یا بیمار ختم ہوجائیگا اگر باقی عدد لوحِ اثبات میں ہے تو سمجھ لیں کہ غائب زندہ ہے۔ یا مریض صحت یاب ہوجائے گا۔ اگر ۵ ار تاریخ کو بیمار ہوا ہے یا فرار ہوا ہے اور ۲۸ ر تاریخ کو دیکھنا ہے تو ۱۳ عدد بڑھائے جائیں گے — اگر اسی دن دیکھنا ہے جس دن گیا ہے تو جو تاریخ موجود ہو اس کا اضافہ کریں گے مثلاً حمید ابن رشید کے بارے میں معلوم کرنا ہے کہ وہ صحت مند ہوجائے گا یا نہیں۔ جبکہ حمید ۳ ر تاریخ کو بیمار ہوا تھا اور ۲۷ ر تاریخ کو اس کے بارے میں اندازہ کرنا ہے تو اندازہ کرنے کے لئے اس طرح حساب بنائیں گے۔

نام	اعداد
حمید	۶۲
رشید	۵۱۴
تاریخیں بڑھائی گئیں	۲۴

اضافہ ۲۰

ٹوٹل ۶۲۰

۲۰) ۶۲۰ (۳۰
۶۰
۲۰

لوحِ نفی

۴	۸	۱۲	۲۱	۲۷
۵	۹	۱۵	۲۴	۲۹
۶	۱۰	۱۸	۲۵	۳۰

لوحِ اثبات

۱	۷	۱۴	۱۹	۲۳
۲	۱۱	۱۶	۲۰	۲۶
۳	۱۳	۱۷	۲۲	۲۸

۲۰ لوحِ اثبات میں ہے۔ اس طرح یہ اندازہ ہوا کہ حمید ابن رشید
ماری سے نجات حاصل کرے گا۔

غالب و مغلوب معلوم کرنیکا طریقہ

کسی بھی قسم کی مہم درپیش ہو یا کسی لڑائی یا مقدمہ کے سلسلے میں معلومات حاصل کرنی ہوں کہ مدعی غالب رہے گا یا مدعا علیہ یا میاں بیوی میں کون غالب رہیگا اور کون مغلوب ہوگا۔ یا بیماری میں دوا غالب ہوگی یا مرض ۔ اسی طرح ہر معاملے میں یہ معلوم کیا جاسکتا ہے کہ غالب کون ہے اور مغلوب کون ۔

طریقہ یہ ہے کہ دونوں فریقوں کے نام مع والدہ کے نام کے اعداد نکال لیں۔ اور پھر الگ الگ دونوں کے مجموعے کو ۹ سے تقسیم کردیں اور دیکھیں کہ دونوں میں سے کس کے باقی عدد طاق ہیں اور کس کے جفت ــــــ اور کس کے اعداد زیادہ ہیں اور کس کے کم ــــــ جس کے عدد زیادہ ہوں گے وہ غالب ہوگا یا انجام کار غالب رہے گا۔ اگر اتفاقاً دونوں کے اعداد برابر ہوں تو جو عمر میں چھوٹا ہے وہ انجام کار غالب ہوگا۔

اگر دونوں کے اعداد طاق ہوں تو جس کے اعداد کم ہوں گے وہ غالب رہے گا۔ اگر دونوں کے اعداد جفت ہوں تو جس کے اعداد زیادہ ہوں گے وہ غالب ہوگا۔

نوٹ :۔ یہ بات یاد رکھیں کہ امراض کے سلسلے میں جب غالب و مغلوب دیکھنا چاہیں تو دوا کے نام کے ساتھ ڈاکٹر اور طبیب کا نام بھی لکھیں البتہ معالج کی ماں کا نام لکھنا ضروری نہیں ہے ــــــ مرض کو عمر میں زیادہ مانا جائے گا بہ نسبت مریض کے۔

اب غالب و مغلوب کی اس تفصیل کو ایک مثال سے سمجھ لیں۔
خالدہ بنتِ راشدہ اور زبیر ابن امینہ دونوں میاں بیوی ہیں۔
آیئے دیکھیں کہ ان دونوں میں غالب کون ہے اور مغلوب کون۔ یہ
یاد رکھیں خالدہ عمر میں زبیر سے چھوٹی ہے۔

خالدہ کے اعداد ـــ ۶۴۰ اعداد زبیر ـــ ۲۱۹
راشدہ کے اعداد ـــ ۵۱۰ " امینہ ـــ ۱۰۶

ٹوٹل
۹) ۱۱۵۰ (۱۲۷
۹
۲۵
۱۸
۷۰
۶۳
۷

۹) ۳۲۵ (۳۶
۲۷
۵۵
۵۴
۱

دونوں کے باقی اعداد طاق ہیں۔ لیکن زبیر کے اعداد کم ہیں اسلئے
یہ اندازہ ہوا کہ زبیر خالدہ پر غالب ہے۔
ایک دوسری مثال سے سمجھیں۔
زینت بنت صالحہ کسی مرض میں مبتلا ہیں۔ ڈاکٹر کا نام سید حسن
ہے وہ مریضہ کو دیکھا اور دوا دیتا ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ دوا غالب
رہے گی یا مرض ـــ

اعداد زینت بنت صالحہ ۶۰۱
۹) ۶۰۱ (۶۶
۵۴
۶۱
۵۴

اعداد دوا ـــ ۱۴۲
اعداد ڈاکٹر سید حسن ۱۹۲
۳۳۴

۹) ۳۳۴ (۳۷
۲۷
۶۴
۶۳
۱

دونوں کے بقیہ اعداد طاق ہیں لیکن دوا کے اعداد کم ہیں اس لئے مریض پر
دوا غالب رہے گی اور انشاء اللہ مریض ٹھیک ہو جائے گا۔

دوست اور دشمن معلوم کرنیکا طریقہ

جن ۲ دو شخصوں کے بارے میں یہ معلوم کرنا ہو کہ ان کے دل میں تعلقات
کی کیفیت کیا ہے۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ والدہ کے نام کے اعداد کو ۹ سے
تقسیم کر کے فہرست محبت و نفرت میں یہ اندازہ کریں کہ دوسرے فریق کی قلبی
کیفیت کیا ہے ـــ مثلاً خلیل احمد یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ محمد سلیم کے تعلقات
کی نوعیت کیا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے۔
خلیل احمد کے اعداد ۲۲۳ ہیں ان کو ۹ سے تقسیم کیا تو باقی رہے ۲، محمد سلیم کے اعداد ۲۲۲
ہیں ۹ سے تقسیم کے بعد باقی رہے ۵۔ اب فہرست دیکھیں۔ اس میں درج ہے کہ ۳ عدد کو
۲ عدد کے ساتھ دوستی ہے۔

فہرست محبت و نفرت

اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
۱	محبت	محبت	مخالف	محبت	نفاق	کشاکشی	محبت	محبت	موافقت
۲	محبت	اتفاق	معمولی محبت	نفاق	دکھاوا	بےفائدہ تعلق	یک دل	دوستی	محبت
۳	اختلاف	معمولی محبت	نفاق	یک مزاج	یک مزاج	مکمل محبت	مکمل محبت	نفاق	اختلاف
۴	محبت	مکمل محبت	معمولی محبت	نفاق	یک مزاج	یک مزاج	مکمل محبت	نفاق	اختلاف
۵	نفاق	دشمنی	بے نفع محبت	یک مزاج	یک مزاج	جانب داری	عارضی محبت	مکمل محبت	یک مزاج
۶	مصالحت پسندی	نفع دینے والا تعلق	دوستی	یک مزاج	اطاعت	بے نفع محبت	عارضی تعلق	اتفاق	نفاق
۷	محبت	دشمنی	دوستی	محبت	عارضی محبت	عارضی دوستی	اختلاف	نفع دینے والی محبت	دشمنی
۸	محبت	محبت	دشمنی	نفاق	محبت	دوستی	نفع دینے والا تعلق	محبت	جدائی
۹	دوستی	ایک مزاج	محبت	مزاجوں کا اختلاف	محبت	ایک مزاج	دشمنی	دشمنی	مزاجوں کا اتفاق

مقدمہ میں

کون غالب ہوگا اور کون مغلوب؟

یہ دیکھنے کے لئے کہ مقدمہ میں کون غالب رہے گا اور کون مغلوب ہو جائے گا. مدعی اور اس کی ماں اور مدعا علیہ اور اس کی ماں کے نام کے اعداد جمع کریں اور اس کے بعد ۴ سے تقسیم کر دیں۔

تقسیم کے بعد

اگر ایک بچے تو انشاء اللہ مدعی غالب ہوگا۔

اگر ۲ بچیں تو انشاء اللہ مدعا علیہ غالب ہوگا۔

اگر ۳ باقی رہیں تو دونوں میں صلح ہو جائے گی۔

اگر صفر باقی رہے تو دونوں ہمیشہ لڑتے رہیں گے کبھی ایک فریق غالب ہوگا کبھی دوسرا۔

مثلاً خلیل احمد ابن نسیمہ مدعی ہے اور مدعا علیہ کا نام ہے اسلم ابن زینب

ان کے اعداد نکالے

اعداد خلیل احمد ابن نسیمہ ۸۸۸

اعداد اسلم ابن زینب ۲۰۰

۱۰۸۸

۴) ۱۰۸۸ (۲۷۲
۸
۲۸
۲۸
۸
۸
×

تقسیم کے بعد صفر بچنے کا مطلب ہے کہ دونوں فریق ہمیشہ لڑتے رہیں گے کبھی ایک فریق غالب ہو جائے گا کبھی دوسرا۔

نوٹ:۔ مقدمہ جو بالا حساب میں ابن کے [illegible] نمبر شمار نہیں ہوں گے۔

مقدمہ بازی کے بارے میں معلومات حاصل کرنا

مقدمہ میں شکست و فتح معلوم کرنے کے لئے ایک طریقہ دیا جا چکا ہے دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مدعی اور مدعا علیہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں دونوں کی ماؤں کے نام کے اعداد بھی شامل کریں۔ اور سن و تاریخ اور یوم شروعات مقدمہ کے اعداد بھی جمع کریں۔ اور کل مجموعے کو ۹ سے تقسیم کریں۔ تقسیم کے بعد اگر ۱، ۵، ۷، باقی رہیں تو سمجھیں کہ مدعی کامیاب ہوگا۔ اگر ۲، ۴، صفر باقی رہیں تو سمجھیں کہ مدعا علیہ کامیاب ہوگا۔ اگر ۳، ۶، ۸ باقی رہیں تو سمجھیں کہ مقدمہ خارج ہو جائے گا یا راضی نامہ ہو جائے گا۔

مثلاً۔ کمال ابن نسیمہ مدعی ہے اور کلیم ابن زہرہ مدعا علیہ ہے اور مقدمہ دائر ہونے کی تاریخ ۳۱ر دسمبر ۱۹۹۹ء بروز جمعہ ہے تو اس کا حساب اس طرح بنے گا۔

اعداد۔ کمال۔ نسیمہ ۲۵۶

کلیم۔ زہرہ ۳۱۷

تاریخ و مہینہ ۳۱

۱۲

سن ۱۹۹۹

یوم جمعہ ۱۱۸

۲۷۳۳

۹) ۲۷۳۳ (۳۰۳
۲۷
×۳۳
۲۷
۶

تقسیم کے بعد ۶ بچنے کا مطلب یہ ہے کہ مذکورہ مقدمہ خارج ہوگا یا راضی نامہ ہو جائے گا۔

کون غالب کون مغلوب؟

دونوں شخصوں کے نام کے اعداد نکال کر الگ الگ دونوں کو ۹ سے تقسیم کرو۔ جو باقی رہے اس کو جدول میں دیکھکر اندازہ کرو کہ کون غالب ہے اور کون مغلوب۔

جنگ، محبت، دوستی، دشمنی، میاں بیوی اور بہن بھائیوں کے تعلقات میں اندازہ کرنے کے لئے یہ طریقہ استعمال میں لائیں۔ انشاءاللہ صحیح کیفیت کا اندازہ ہو جائے گا۔

مثلاً- شوہر کا نام ہے ابُوبکر اس کے اعداد ہیں- ۲۳۱۔ ۹ سے تقسیم کیا تو باقی رہے ۶۔

بیوی کا نام ہے شہناز اس کے اعداد ہیں ۳۶۳۔ ۹ سے تقسیم کیا تو ۳ باقی رہے ــــ تو اس میں ابُوبکر غالب ہے۔

کیونکہ ابُوبکر کا عدد ۶ ہے جو شہناز کے عدد ۳ پر غالب ہے۔

جدول کون غالب کون مغلوب؟

۱ با ۱ طالب غالب	۱ با ۲ ۱ غالب	۱ با ۳ ۱ غالب	۱ با ۴ ۱ غالب	۱ با ۵ ۱ غالب	۱ با ۶ ۱ غالب	۱ با ۷ ۱ غالب	۱ با ۸ ۸ غالب	۱ با ۹ ۱ غالب	[illegible]
۲ با ۱ ۲ با غالب	۲ با ۲ مطلب غالب	۲ با ۳ ۳ غالب	۲ با ۴ ۲ غالب	۲ با ۵ ۵ غالب	۲ با ۶ ۶ غالب	۲ با ۷ ۷ غالب	۲ با ۸ ۲ غالب	۲ با ۹ ۹ غالب	[illegible]
۳ با ۱ ۳ غالب	۳ با ۲ ۲ غالب	۳ با ۳ طالب غالب	۳ با ۴ ۴ غالب	۳ با ۵ ۳ غالب	۳ با ۶ ۶ غالب	۳ با ۷ ۷ غالب	۳ با ۸ ۸ غالب	۳ با ۹ ۳ غالب	[illegible]
۴ با ۱ ۴ غالب	۴ با ۲ ۲ غالب	۴ با ۳ ۴ غالب	۴ با ۴ مطلوب غالب	۴ با ۵ ۵ غالب	۴ با ۶ ۶ غالب	۴ با ۷ ۷ غالب	۴ با ۸ ۴ غالب	۴ با ۹ ۹ غالب	[illegible]
۵ با ۱ ۱ غالب	۵ با ۲ ۲ غالب	۵ با ۳ ۳ غالب	۵ با ۴ ۵ غالب	۵ با ۵ طالب غالب	۵ با ۶ ۶ غالب	۵ با ۷ ۵ غالب	۵ با ۸ ۸ غالب	۵ با ۹ ۵ غالب	[illegible] ۵
۶ با ۱ ۶ غالب	۶ با ۲ ۲ غالب	۶ با ۳ ۶ غالب	۶ با ۴ ۴ غالب	۶ با ۵ ۵ غالب	۶ با ۶ مطلوب غالب	۶ با ۷ ۷ غالب	۶ با ۸ ۶ غالب	۶ با ۹ ۹ غالب	[illegible] ۶
۷ با ۱ ۱ غالب	۷ با ۲ ۲ غالب	۷ با ۳ ۳ غالب	۷ با ۴ ۴ غالب	۷ با ۵ ۵ غالب	۷ با ۶ ۶ غالب	۷ با ۷ طالب غالب	۷ با ۸ ۸ غالب	۷ با ۹ ۷ غالب	[illegible] ۷
۸ با ۱ ۱ غالب	۸ با ۲ ۲ غالب	۸ با ۳ ۸ غالب	۸ با ۴ ۴ غالب	۸ با ۵ ۸ غالب	۸ با ۶ ۶ غالب	۸ با ۷ ۷ غالب	۸ با ۸ مطلوب غالب	۸ با ۹ ۹ غالب	[illegible] ۸
۹ با ۱ ۱ غالب	۹ با ۲ ۹ غالب	۹ با ۳ ۳ غالب	۹ با ۴ ۹ غالب	۹ با ۵ ۵ غالب	۹ با ۶ ۹ غالب	۹ با ۷ ۷ غالب	۹ با ۸ ۹ غالب	۹ با ۹ طالب غالب	[illegible] ۹

مقدمہ کا انجام کیا ہوگا؟

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ اس مقدمہ کا انجام کیا ہونا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مدعی اور مدعا علیہ کے نام مع ولدیت کے نکالیں۔ پھر ان کو جمع کریں۔ تاریخ ماہ و سن کے اعداد بھی نکالیں۔ اس کے بعد جس دن یہ معلومات حاصل کر رہے ہوں۔ اس دن کے اعداد بھی شامل کریں۔ اور اس میں ۱۲۴۳ کا اضافہ کریں۔ اس کے بعد اس مجموعے کو ۹ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ۱، ۵، ۷ باقی رہیں تو مدعی کامیاب ہوگا۔ اگر ۲، ۴ باقی رہیں تو مدعا علیہ کامیاب ہوگا۔ اگر تقسیم کے بعد ۳، ۶، ۸ بچیں تو راضی نامہ ہو جائیگا۔

مثلاً انظر ابن اختر مدعی ہے۔ اس نے ۱۵ ارفروری ۱۹۹۹ء کو سلیم ابن عقیل کے خلاف مقدمہ دائر کیا۔ اس کی معلومات جمعہ کے دن تم کرنا چاہتے ہیں تو حساب اس طرح بنے گا۔

نام	اعداد
انظر ابن اختر	۲۳۵۲
۱۵ ارفروری ۱۹۹۹ء	۲۰۱۶
سلیم ابن عقیل	۳۵۰
جمعہ	۱۱۸
اضافہ	۱۲۴۳
ٹوٹل	۶۰۷۹

۹) ۶۰۷۹ (۶۷۵
۵۴
۶۷
۶۳
۴۹
۴۵
۴

۴ بچنے کا مطلب یہ ہوا کہ مذکورہ مقدمہ میں مدعا علیہ کامیاب ہو جائیگا۔

نوٹ:۔ یہ ایک علمی اندازہ ہے۔ جو عموماً درست بھی ہو جاتا ہے۔ لیکن عقیدتاً اس کو صد فی صد درست نہیں سمجھنا چاہیے۔

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ فلاں شخص کس طرح پیش آئیگا تو اس کا طریقہ یہ ہے

سوال کرنے والے کے نام۔ اس کی والدہ کے نام اور یوم سوال کے اعداد جمع کر کے اس میں اس شخص کے اعداد بھی جمع کر دیں۔ جس کے بارے میں معلومات کرنی ہیں۔ مجموعی اعداد کو ۴ سے تقسیم کر دیں۔ اگر ایک بچے تو دشمن کا اندیشہ ہے اگر ۲ بچے تو دوستی کی امید ہے۔ اگر ۳ بچیں تو بظاہر دوستی کرے گا۔ بباطن دشمنی رکھے گا۔ اگر کچھ نہ بچے تو شروع میں دوستی کا اظہار کرے گا۔ بعد میں دشمنی کرے گا۔

مثلاً سلیم ابن خالدہ سائل ہے۔ جمعہ کے دن یہ معلوم کر رہا ہے کہ زاہد اس کے ساتھ کیسا برتاؤ کرے گا۔ تو اس طرح حل نکالیں گے۔

اعداد سلیم	۱۴۰
اعداد خالدہ	۶۴۰
اعداد جمعہ	۱۱۸
اعداد زاہد	۱۷
	۹۱۵

۴) ۹۱۵ (۲۲۸
۸
۱۱
۸
۳۵
۳۲
(۳)

ثابت یہ ہوا کہ زاہد بظاہر دوستی کا اظہار کرے گا۔ لیکن بباطن دشمنی رکھے گا۔ (واللہ اعلم)

کیا فلاں جگہ تجارت یا ملازمت سے فائدہ ہوگا؟

اگر کوئی شخص کسی شہر یا قصبہ یا ملک میں تجارت یا ملازمت کا خواہشمند ہو تو یہ اندازہ کرنے کے لئے کہ اس کو اس کام میں فائدہ ہوگا یا نہیں؟ یہ طریقہ اختیار کرے۔ سب سے پہلے اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر جمع کرے اور کل مجموعے کو ۸ سے تقسیم کردے۔ اس کے بعد اس علاقے کے نام کے اعداد نکال کر اُن کو دُگنا کر کے ۸ سے تقسیم کردے پھر دونوں عددوں کو دیکھیں۔ اگر تقسیم کے بعد علاقے کے عدد زیادہ ہیں تو وہاں ملازمت و تجارت کرنے میں فائدہ ہے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔

مثلاً زید ابن شکیلہ۔ مدراس میں کام کرنے کا خواہشمند ہے تو اس کا طریقہ کار یہ ہوگا۔

اعداد۔ زید ۲۱
شکیلہ ۳۴۵
۳۶۶

۸) ۳۶۶ (۴۵
۳۲
۴۶
۴۰
۶

اعداد۔ مدراس۔ ۳۰۵ + ۳۰۵ = ۶۱۰

۸) ۶۱۰ (۷۶
۵۶
۵۰
۴۸
۲

تقسیم کے بعد معلوم ہوا کہ مدراس کے عدد کم ہیں اس لئے زید کا یہاں کوئی کام کرنا فائدہ مند ثابت نہیں ہوگا۔

میری قسمت آج کیسی ہے؟

اگر کوئی یہ دیکھنا چاہے کہ آج کل میری قسمت کیسی ہے؟ تو یہ دیکھیں کہ جس دن وہ اپنی قسمت معلوم کرنا چاہیں اس دن چاند کی تاریخ کیا ہے چاند کا مہینہ کونسا ہے۔ محرم کا مہینہ پہلا مہینہ کہلائے گا۔ صفر کا دوسرا ربیع الاول کا تیسرا۔ وغیرہ۔

ہجری سن دیکھئے کیا ہے؟ اور ہفتہ واری ایام کے اعداد بھی جمع کریں۔ اور اس مجموعی اعداد میں ۱۰۲۹ مزید شامل کریں۔ ہفتے کے دنوں میں اس عمل میں دنوں کو نمبر اس طرح دیں۔

ہفتہ	اتوار	پیر	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ
۶	۹	۷	۱	۸	۷	۱

اپنے نام اور والدہ کے نام کے نمبر بھی اس میں شامل کریں۔ پھر اس مجموعے کو ۷ سے تقسیم کردیں۔ اگر تقسیم کے بعد ۱، ۳ یا ۵ باقی رہے تو سمجھئے قسمت ابھی گردش میں ہے اگر ۲ یا ۴ باقی رہیں تو سمجھئے کہ برے دن گذر گئے۔ اچھے دن انشاء اللہ جلد آنے والے ہیں۔ اگر ۶ باقی رہیں تو سمجھئے کہ حالات ٹھیک ہی ہیں لیکن دل پر وہم کا اثر غالب ہے۔ اگر صفر باقی رہے تو سمجھئے کہ کسی نے بندش کر رکھی ہے۔

اس تفصیل کو ایک مثال سے سمجھیں۔ ۱۵ رجب ۱۴۱۶ھ کو جمیل احمد ابن نسرین بانو جمعہ کے دن اپنی قسمت کے بارے میں معلوم کرنا چاہتے ہیں۔

اعداد	جمیل احمد	۱۳۶
"	نسرین بانو	۴۲۹
"	۱۵ ر رجب	۱۵
نمبر	مہینہ	۷
"	دن	۱
سن ہجری		۱۴۱۶
مزید اضافہ		۱۰۲۹
ٹوٹل		۳۰۳۳

اس کو ۷ سے تقسیم کیا ——

۷) ۳۰۳۳ (۴۳۲

۲۸

۲۳

۲۱

۲۳

۲۱

۲

۲ باقی رہنے کا مطلب یہ ہے کہ بُرے دن بیت گئے انشاء اللہ اب خوشیوں کا دور شروع ہونے والا ہے۔

کن کاموں میں فائدہ ہوگا؟

اگر یہ دیکھنا ہو کہ منفی اور مثبت کن کاموں میں فائدہ ہوگا تو اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد کو ۹ سے تقسیم کریں تقسیم کے بعد اگر ۱، ۲، ۴، ۶، ۸ باقی رہیں تو مثبت کاموں میں فائدہ ہوگا —— اگر ۳، ۵، ۷، ۹ باقی رہیں تو منفی کاموں میں فائدہ ہوگا۔

مثلاً عمر ابن سلمہ کے بارے میں معلوم کرنا ہے کہ اس کو کس کام میں فائدہ ہوگا —— تو اس کا حساب اس طرح نکالیں گے۔

اعداد۔	عمر	۳۱۰
"	سلمہ	۱۳۵
		۴۴۵

۹) ۴۴۵ (۴۹

۳۶

۸۵

۸۱

۴

تقسیم کے بعد ۴ بچنے کا مطلب یہ ہے کہ عمر ابن سلمہ کو مثبت کاموں میں فائدہ ہوگا۔

اس کام میں فائدہ ہوگا یا نقصان؟

کسی بھی کام میں ہاتھ ڈالنے سے پہلے اگر آپ یہ اندازہ کرنا چاہیں کہ اس کام سے آپ کو فائدہ ہوگا یا نقصان تو اس کیلئے آپ یہ کریں کہ اپنے نام کے اعداد اپنے والدین کے نام کے اعداد لیں جس دن آپ اندازہ کرنا چاہتے ہیں۔ اس دن کے اعداد، جس مہینے میں آپ اندازہ کر رہے ہیں۔ اس مہینے کا نمبر، تاریخ و سن اور اس کے ساتھ ساتھ آپ یہ بھی کہیں کہ جس مقصد کیلئے آپ معلوم کرنا چاہتے ہیں اس کے بھی اعداد نکال لیں۔ اور اپنے سوال کو ایک جملے کی شکل دیکر اس جملے میں جتنے بھی کلمات ہوں ان کو جمع کریں۔ اور ۷۸۶ گھٹا کر ۳ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو اس بات کیطرف اشارہ ہے کہ آپ کو اس کام میں زبردست فائدہ ہوگا۔ اگر ۲ بچیں تو کچھ فائدہ ہوگا۔ کچھ نقصان۔ اگر صفر بچے تو سراسر نقصان کا اندیشہ ہے —— اس لئے اس سے دور رہیں تو بہتر ہے۔ یہ محض ایک علمی اندازہ ہے۔ باقی اس دنیا میں تمام تر احتیاط کے باوجود ہوتا وہی ہے جو اللہ چاہتا ہے۔ مثال اس کی یہ ہے۔ مثلاً سلیم ابن زاہدہ شکیل ۲۸ جنوری ۲۰۰۰ء بروز جمعہ کو یہ اندازہ کرنا چاہتے ہیں کہ انھیں آلو کی تجارت میں فائدہ ہوگا یا نقصان تو اس کا حساب اسطرح تیار ہوگا۔ اس میں مقصد ہے۔ تجارت آلو۔ اس کے پورے اعداد لئے جائیں گے۔ مجھے آلو کی تجارت میں فائدہ ہوگا یا نقصان؟ اس جملے میں کل ۹ کلمات ہیں۔

نام	اعداد
سلیم ابن زاہدہ شکیل	۵۲۲
تاریخ	۲۸
مہینہ کا نمبر	۱
سن	۲۰۰۰
جمعہ کے دن کے اعداد	۱۱۸
تجارت آلو	۱۰۴۱
کلمات	۹
	۳۷۱۹

گھٹائے گئے ۷۸۶

۳)۲۹۳۳(۹۷۷
۲۷
۲۳
۲۱
۲۳
۲۱
۲

تقسیم کے بعد ۲ بچنے کا مطلب اس بات کیطرف اشارہ ہے کہ ابن زاہدہ شکیل کو آلو کی تجارت میں کچھ فائدہ ہوگا کچھ نقصان۔

پیسہ کیسے ملے گا؟

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ مال کیسے دستیاب ہوگا تو سائل اور اسکی والدہ کے نام کے اعداد نکالکر اس میں تاریخ ماہ و سن یوم کے اعداد شامل کر دیں اور اس میں ۳۲۷ اعداد کا اضافہ کر کے ۷ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو عورتوں سے مال ملے گا۔ اگر ۲ بچیں تو مردوں سے ملے گا۔ اگر ۳ بچیں تو زمین کی پیداوار ہے۔ اگر ۴ بچیں تو سفر سے۔ اگر ۵ بچیں تو وراثت سے۔ اگر ۶ بچیں تو تجارت سے۔ اگر کچھ نہ بچے تو قرض سے روپیہ ملے گا۔

مثال کے طور پر نعیم ابن خالدہ نے ۳۱ مارچ بروز جمعہ ۲۰۰۰ء کو معلوم کرنا ہے کہ پیسہ کیسے ملے گا۔ تو اس کی تفصیل یہ ہے۔

نام	اعداد
نعیم ابن خالدہ	۸۱۰
تاریخ	۳۱
مہینہ نمبر	۳
سن	۲۰۰۰
یوم جمعہ	۱۱۸
اضافہ	۳۲۷
	۳۲۸۹

۷)۳۲۸۹(۴۶۹
۲۸
۴۸
۴۲
۶۹
۶۳
۶

چھ بچنے کا مطلب یہ ہوا کہ دولت تجارت سے حاصل ہوگی۔

یہ شرکت فائدے مند ہوگی یا نقصان دہ؟

اگر کسی کے ساتھ کاروباری شرکت کرتے وقت تردد ہو تو جو مسنون طریقہ استخارے کا مشہور و معروف ہے۔ اس کے ذریعہ اپنے رب سے مشورہ کرنا چاہئے۔ اگر استخارہ کرنا مشکل ہو تو پھر درج ذیل طریقے سے فائدے اور نقصان کا اندازہ کرلینا چاہیئے۔

طریقہ یہ ہے کہ دونوں شرکا کے نام اور ان کی ماؤں کے نام کے اعداد جس دن یہ معلومات حاصل کرنی ہوں اس دن کے اعداد اور قانون کے ۱۶۸۶ اعداد ان میں جمع کر کے ۲ سے تقسیم کردیں۔ اگر ایک باقی رہے تو شرکت ٹھیک نہیں ہے۔ اور اگر صفر باقی رہے تو شرکت ٹھیک رہے گی۔

مثلاً خالد ابن صالحہ اور ذاکر ابن ساجدہ کی شرکت کے بارے میں جمعہ کے دن اندازہ کرنا ہے تو صورت یہ ہوگی۔

اعداد خالد	٦٣٥
اعداد صالحہ	١٣۴
اعداد ذاکر	٩٢١
اعداد ساجدہ	٧٣
اعداد دن	١١٨
اعداد قانون	١٦٨٦
ٹوٹل	٣٥٦٧

١٧٨٣
٢) ٣٥٦٧
٢
١٥
١۴
١٦
١٦
×٧
٦
١

ایک بچنے کا مطلب ہوا کہ شرکت ٹھیک نہیں رہے گی۔ (یہ صرف ایک اندازہ ہے۔ اس پر سو فی صد بھروسہ نہیں کرنا چاہیئے)

کاروبار میں یہ شرکت کیسی رہے گی؟

جن دو شخصوں میں شرکت ہونی ہے ان کے نام کے اعداد اور اُن کی ماں کے نام کے اعداد جمع کریں اور یوم سوال کے اعداد بھی شامل کریں۔ اور ان کے مجموعے میں ١٧٢١ اعداد شامل کریں۔ اور کل اعداد کو ٢ سے تقسیم کردیں۔ اگر تقسیم کے بعد ایک باقی رہے تو شرکت مناسب رہے گی۔ اگر کچھ بھی نہ بچے تو شرکت مناسب نہیں رہے گی۔

مثلاً سہ شنبہ (منگل) کو آپ کو زاہد ابن سلیمہ اور خالد ابن نعیمہ کے بارے میں معلومات کرنی ہیں تو صورت یہ بنے گی۔

اعداد زاہد سلیمہ	١٦٢
" خالد نعیمہ	٨١٠
اعداد یوم سوال سہ شنبہ (منگل)	۴٢٢
مزید	١٧٢١
	٣١١٥

١٥٥٧
٢) ٣١١٥
٢
١١
١٠
١١
١٠
١٥
١۴
١

نتیجہ یہ نکلا کہ شرکت مناسب رہے گی۔

فلاں چیز خریدوں یا نہیں؟

اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ فلاں چیز خریدنے میں اُسے فائدہ ہوگا یا نقصان تو اس کا اندازہ اس طرح کریں۔ سائل کے نام کے اعداد نکال لے۔ پھر کل اعداد کو ۳ سے ضرب دے دے پھر اس میں مطلوبہ چیز کے حروف شامل کر کے ایک عدد کا اضافہ کر دے۔ اور پھر ۲ سے تقسیم کر دے۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو فائدہ ہوگا۔ اگر صفر بچے تو نقصان ہوگا۔

مثلاً سلیم احمد نام کا آدمی یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ برائے تجارت آلو خریدنے میں نفع ہوگا یا نقصان تو اس کا حساب اس طرح بنے گا۔

اعداد سلیم احمد	۱۹۳
۳ گنا/۳ سے ضرب دیکر	۵۷۹
تعداد	۳
اضافہ	۱
	۷۷٦

۲) ۷۷٦ (۳۸۸
٦
۱۷
۱٦
۱٦
۱٦
×

اندازہ یہ ہوا کہ برائے تجارت آلو کی خریداری سلیم احمد کیلئے نقصان دہ ہوگی۔

فلاں کام کس روز سے شروع کروں؟

اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ فلاں کام میں کس روز شروع کروں تو اپنے نام کے اعداد میں اس کام کے اعداد شامل کریں۔ اور اُس دن کے اعداد بھی شامل کریں جس دن یہ اندازہ کرنے کی سوچ رہے ہیں۔ کل مجموعے کو ۸ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو کام اتوار سے شروع کریں اگر دو بچے تو پیر سے اگر ۳ بچے تو منگل سے اگر ۴ بچے تو بدھ سے اگر ۵ بچے تو جمعرات سے، اگر ٦ بچے تو جمعہ سے اگر ۷ بچے تو ہفتہ سے شروع کریں۔ اگر صفر بچے تو اس کام کو کچھ دنوں کے لئے مؤخر کریں اسی میں مصلحت ہے۔
مثال کے طور پر عبدالکریم جمعہ کے دن یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ دکان کا افتتاح کس دن کرے۔ تو اس کا حساب اس طرح نکلے گا۔

اعداد	عبدالکریم	۳۷۷
"	دکان کا افتتاح	۹۸٦
"	جمعہ	۱۱۸
		۱۴۸۱

۱۸۵
۸) ۱۴۸۱ (
۸
٦۸
٦۴
۴۱
۴۰
۱

تقسیم کے بعد ایک بچنے سے اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ دکان کی شروعات اتوار کے دن کرنی چاہیے۔

فلاں کام میں فائدہ ہوگا یا نقصان؟

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ فلاں کام میں فائدہ ہوگا یا نقصان۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام اور والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس میں منتخب کام کے اعداد شامل کردیں اور کل مجموعے میں ۴۲ کا اضافہ کر کے ۳ سے تقسیم کردیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو زبردست فائدہ ہوگا۔ اگر ۲ رہے تو کچھ فائدہ ہوگا۔ اگر صفر باقی رہے تو سراسر نقصان کا اندیشہ ہے
مثلاً کمال ابن زاہدہ یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس کو کپڑے کی تجارت میں فائدہ ہوگا یا نقصان تو اس کا حساب اس طرح نکالیں گے۔

اعداد کمال ـ زاہدہ	۱۱۳
تجارت ـ کپڑا	۱۲۲۷
اضافہ	۴۲
	۱۳۸۲

۳) ۱۳۸۲ (۴۶۰
۱۲
ـــــ
۱۸
۱۸
ـــــ
۲

تقسیم کے بعد ۲ بچنے کا مطلب یہ ہے کہ کچھ فائدہ کپڑے کی تجارت میں کمال ابن زاہدہ کو ہوگا۔

مجھے کیا کام کرنا چاہیئے؟

اگر کوئی شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ زندگی گذارنے کے لئے مجھے کونسا پیشہ اختیار کرنا چاہئے تو علم الاعداد کے ذریعہ اس کا طریقہ یہ ہے کہ سائل اپنی اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکالے اور پھر اس میں ماہ و سن اور دن کے اعداد جمع کریں۔ اور مجموعی اعداد کو ۴ سے تقسیم کردیں۔ تقسیم کے بعد اگر ۲ باقی رہے تو زراعت راس آئے گی۔ اگر ۳ باقی رہے تو تجارت راس آئے گی۔ اگر ایک باقی رہے تو سفر سے فائدہ ہوگا۔ اگر صفر باقی رہے تو ملازمت کرنے میں فائدہ ہے۔

مثال کے طور پر۔ نسیم احمد ابن عقیلہ ۷ ستمبر ۱۹۹۸ء بروز بدھ (چہار شنبہ) کو یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ مجھے کونسا پیشہ راس آئے گا۔ تو اس طرح رہنمائی حاصل کریں۔

اعداد نسیم احمد	۲۱۳
اعداد عقیلہ	۲۱۵
ترتیب عدد ماہ	۹
اعداد سن	۱۹۹۸
اعداد بدھ (چہار شنبہ)	۵۶۶
اعداد تاریخ	۷
ٹوٹل	۳۰۰۸

۴) ۳۰۰۸ (۷۵۲
۲۸
ـــــ
۲۰
۲۰
ـــــ
×۸
۸
ـــــ
(۰)

صفر باقی رہنے کا مطلب ہے کہ ملازمت کرنے میں فائدہ ہے

ملازمت کیلئے غیر ممالک جانا چاہیے یا نہیں؟

آپ یہ معلوم کرنا چاہیں کہ ملازمت کیلئے آپ کے واسطے کیا بہتر ہے اپنے ملک میں ملازمت کرنا یا بیرون ملک میں ملازمت کرنا تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے نام کے اعداد اور اپنے والدین کے نام کے اعداد نکالیں۔ ہندوستان کے اعداد نکالیں — اور جس ملک میں آپ جانے کے خواہشمند ہوں وہاں کے اعداد نکالیں — جس دن جس سن و ماہ میں اور جس تاریخ میں آپ کو یہ معلومات حاصل کرنی ہوں اُن کے اعداد نکالیں — اس کے بعد مجموعی اعداد میں ۱۳۹۶ کا اضافہ کرکے ۲ سے تقسیم کردیں۔ اگر تقسیم کے بعد ایک باقی رہے تو ملازمت باہر کی بہتر ہے اور اگر کچھ بھی نہ بچے تو اپنے ملک میں ہی ملازمت کرنا بہتر ہے۔

مثلاً۔ زید ابن خالد و امجد دمام جانا چاہتا ہے۔ اس نے ۱۵ نومبر ۱۹۹۹ء بروز جمعہ کو یہ معلوم کیا کہ میرے حق میں کیا بہتر ہے تو اس کی صورت یہ بنے گی۔

زید	۲۱
خالد وامجد	۶۸۸
ہندوستان	۵۷۶
دمام	۸۵
تاریخ	۱۵
ماہ	۱۱
سن	۱۹۹۹
جمعہ	۱۱۸
اضافہ	۱۳۹۶
	۴۹۰۹

۲) ۴۹۰۹ (۲۴۵۴
۴
۰۹
۸
۱۰
۱۰
×۹
۸
۱

ثابت یہ ہوا کہ زید کے لئے دمام جانا ٹھیک ہے۔

کامیابی اور ناکامی معلوم کرنیکا طریقہ

یوں تو جو قسمت میں لکھا ہے وہ ہو کر رہتا ہے۔ اور اگر پیشگی کسی طرح یہ معلوم ہو جائے کہ ہماری فلاں حاجت پوری ہوگی یا نہیں تو اس سے حاصل کیا ہے؟ اس لئے کہ پیش آنے والی خوشی یا غم کو کسی طور نہیں روکا جا سکتا۔ جو کاتبِ تقدیر نے لکھدیا ہے وہ تو ہو کر رہے گا۔ لیکن انسان کی فطرت یہ ہے کہ وہ اپنی زندگی سے متعلق پیش آنے والے امور میں فکرمند رہتا ہے اور فالناموں کے ذریعہ یہ معلوم کرنے کی جد و جہد میں لگا رہتا ہے کہ فلاں کام ہوگا یا نہیں۔؟

غیب کا صحیح علم تو صرف ایک ہی ذات کو ہے۔ اور وہ ہے خالقِ کائنات کی ذاتِ اکبر۔ لیکن ہمارے بڑوں نے مختلف طریقے ایسے ایجاد کئے ہیں جس سے ازراہ تدبر یہ معلوم کیا جا سکتا ہے کہ ہمیں اپنے فلاں مقصد میں کامیابی ہوگی یا نہیں۔؟ ہماری فلاں حاجت پوری ہوگی کہ نہیں۔؟

اُن ہی میں سے ایک طریقہ یہ بھی ہے کہ پہلے اپنی حاجت یا اپنے مقصد کو کاغذ پر لکھ کر پھر ان کے مفرد حروف بنا کر لکھ لو اور اپنی حاجت و مقصد سے پہلے "الٰہی" کے حروف بھی مفرد کر کے لکھ لو — جس سے ہر ہر معاملہ میں مدد طلب کرنا جزو ایمان ہے۔ پھر تمام حروف کو شمار کرلو کہ کتنے ہیں۔ یہ حروف جتنے بھی ہوں انھیں دوگنا کرلو۔ اور ان میں ۱۴ اعدد بڑھا دو۔ اس کے بعد اس مجموعہ کو ۷ سے تقسیم کردو۔ اگر تقسیم کے بعد طاق عدد بچیں تو کامیابی انشاء اللہ مقدر میں ہے اور اگر جفت عدد باقی رہیں تو اندیشہ ہے کہ کامیابی نہیں ہوگی۔

اب اس بات کو مثال سے سمجھئے۔

الہٰی کیا مجھے نئی پوسٹ پر ملازمت ملے گی؟

حسب قاعدہ اس سوال کو مفرد کیا گیا۔

ا ل ہ ی ک ی ا م ج ھ ے ن ئ ی پ و س ٹ پ ر

م ل ا ز م ت م ل ے گ ی

کل حروف ہوئے ۳۱

انھیں دوگنا کیا گیا تو ہو گئے۔ ۶۲

اب ۶۲ میں ۱۴ جمع کر دیئے گئے۔ تو ہو گئے ۷۶۔

اب ۷۶ کو ۷ سے تقسیم کیا گیا۔

۱

۷) ۷۶ (

۷

۶ × (جفت)

باقی بچے ۶ (جفت) معلوم ہوا کہ ناکامی کا اندیشہ ہے

فلاں کام کس وقت ہو جائے گا؟

سائل کا نام مع والدہ۔ حروفِ مقصد کے اعداد۔ یوم سوال۔ تاریخ۔ سن و ماہ۔ منزلِ قمر کے اعداد۔ بوقت سوال جو ساعت ہو اس کے اعداد شامل کر کے ۲ سے ضرب دیں۔ پھر اس میں ۷ کا اضافہ کر کے ۹ سے تقسیم کر دیں اور اس نقشے میں اپنا جواب تلاش کریں۔

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱	باقی اعداد
بہت جلد ممکن ہے	چند دنوں کے بعد	ایک ہفتے میں	۱۲ گھنٹے میں	ایک دن میں	چھ ماہ میں	دو ماہ میں	ایک ماہ میں	۱۵ دن میں	تعیین وقت

مثلاً سلیم ابن نجمہ نے جمعہ کے دن چاند کی دوسری منزل میں ۱۶ اپریل سنہ ۲۰۰۱ء کو ساعتِ زہرہ میں یہ سوال کیا ہے کہ مجھے ملازمت کب ملے گی۔ تو اس کا حساب بنا کر نتیجہ اس طرح نکالیں گے۔

اعداد سلیم نجمہ	۲۳۸	۳۳۵۸
، جمعہ	۱۱۸	۲
، تاریخ	۶	۶۷۱۶
عدد ماہ	۴	۷
سن	۲۰۰۱	۹) ۶۷۲۳ (۷۴۶
اعداد زہرہ	۲۱۷	۶۳
حروف مقصد کے اعداد	۷۰۳	۴۲
اعداد منزل	۷۱	۳۶
	۳۳۵۸	۶۲
		۵۴
		۸

۸ بچنے کا مطلب یہ ہوا کہ چند دنوں میں ملازمت مل جائے گی۔

مکان کی بنیاد کس دن رکھنی چاہیئے؟

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ نئے مکان کی بنیاد کس دن رکھنی چاہیئے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مالک مکان اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد نکالے۔ محلے کے نام کے اعداد نکالے اور مکان نمبر بھی اس میں شامل کر کے ۷ سے تقسیم کر دے۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو اتوار کے دن، اگر ۲ بچیں تو پیر کے دن اگر ۳ باقی رہیں تو منگل کے دن اگر ۴ باقی رہیں تو بدھ کے دن اگر ۵ باقی رہیں تو جمعرات کے دن اگر ۶ باقی رہیں تو جمعہ کے دن اگر صفر باقی رہے تو سنیچر کے دن مکان کی بنیاد رکھنی چاہیئے۔

مثال۔ اختر ابن ذاکر جو محلہ پٹھانپورہ میں رہتا ہے اور اس کے مکان کا نمبر ۲۱۸ ہے — تو اس کا حساب اس طرح نکلے گا۔ (اگر نئے پلاٹ پر نئے مکان کی تعمیر کرنی ہو تو مکان نمبر کی ضرورت نہیں۔)

اعداد — اختر ابن ذاکر	۲۱۲۲
اعداد — پٹھانپورہ	۶۶۶
— مکان نمبر	۲۱۸
	۳۰۰۶

```
    ۴۲۹
۷ ) ۳۰۰۶ (
    ۲۸
    ۲۰
    ۱۴
    ۶۶
    ۶۳
    ۳
```

۳ بچنے کا مطلب یہ ہوا کہ اختر ابن ذاکر کو اپنے مکان کی بنیاد منگل کے دن رکھنی چاہیئے۔

مُراد کب پُوری ہوگی؟

علم الاعداد کے ذریعہ اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہیں کہ آپ کی مُراد کب پُوری ہوگی تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے آپ اپنے نام کے اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد جمع کریں اور اس میں لفظ "بن" کے اعداد بھی جمع کر دیں۔ اس کے بعد آپ امورِ مطلوبہ کے نام کے اعداد جمع کریں۔ اس کے بعد جس دن آپ یہ معلومات حاصل کرنا چاہیں اس دِن کے اعداد جمع کریں۔ اس کے بعد اس وقت جس ستارے کی سَاعت ہو اس کے اعداد جمع کریں۔ پھر ان کو جملِ صغیر کریں۔ اگر مفرد عدد ایک آیا تو مراد پُوری نہیں ہوگی۔ دو آیا تو توقف کے ساتھ مراد پُوری ہوگی۔ ۳ آیا تو مُراد جلد پُوری ہوگی۔ اگر مفرد عدد ۳ سے زائد آیا تو اس کو ۳ سے تقسیم کر دیں تقسیم کے بعد جو باقی رہے اس پر بھی مذکورہ قانون لاگو کر دیں۔ اگر ایک بچے تو مُراد پُوری نہیں ہوگی۔ اگر ۲ بچے تو مُراد کچھ دیر کے بعد پُوری ہوگی۔ اگر ۳ بچے تو مُراد جلد ہی پُوری ہونے والی ہے۔ اگر کچھ نہ بچے تو کافی کوشش کے بعد کام ہوگا۔

مثال	مجموعی اعداد
نام سَائل۔ لطیف احمد بن خلیلہ بیگم	۹۲۹
امورِ مطلوبہ۔ سرکاری ملازمت	۱۰۰۹
روزِ سَوال۔ جمعہ	۱۱۸
ساعتِ سوال۔ زہرہ	۲۱۷
ٹوٹل	۲۲۷۳

مفرد عدد بذریعہ جمل صغیر بناہ تو ۵ کو ۳ سے تقسیم کیا۔ باقی بچے ۲۔
۲ بچنے کا مطلب ہے مراد کچھ دیر کے بعد پوری ہوگی۔

دوسری مثال

	مجموعی اعداد
سائل۔ افروز بن صغریٰ	۱۵۹۴
امورِ مطلوبہ۔ شادی	۳۱۵
روزِ سوال۔ یکشنبہ	۳۸۷
ساعتِ سوال۔ مریخ	۸۵۰
	۳۱۴۶

مفرد عدد بذریعہ جمل صغیر ۱۴ = ۵

۳) ۵ (۱
۳
۲

جواب برآمد ہوا کہ مراد کچھ دیر کے بعد پوری ہوگی

مُسافر خیریت سے ہے یا نہیں؟

اگر یہ معلوم کرنا چاہیں کہ مسافر اس وقت خیریت سے ہے یا نہیں؟ تو مسافر کے نام کے اعداد اس کی ماں کے نام کے اعداد جمع کریں۔ اور اسمیں اس دن کے اعداد جمع کریں جس دن یہ معلومات کر رہے ہیں اور کل مجموعے کو ۲ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو سمجھیں کہ مسافر خیریت سے ہے اور اگر کچھ باقی نہ رہے تو مسافر خیریت سے نہیں ہے۔

مثلاً سلیم ابن نسیمہ کے بارے میں جمعہ کے دن معلومات کرنی ہیں تو صورت یہ بنے گی۔

اعداد سلیم نسیمہ	۳۰۵
جمعہ	۱۱۸
	۴۲۳

۲۱۱
۲) ۴۲۳ (
۴
×۲
۲
×۳
۲
۱

ایک بچنے کا مطلب یہ ہے کہ سلیم ابن نسیمہ خیریت سے ہے۔

بھاگنے والا کب واپس ہوگا؟

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ گھر سے بھاگنے والا یا غائب ہو جانے والا اس وقت زندہ ہے یا نہیں؟ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس شخص کے جو لاپتہ ہے نام کے اعداد اور اس کے والدین کے نام کے اعداد نکالیں۔ جس دن، جس تاریخ میں وہ گیا ہے اس کے اعداد بھی جمع کریں۔ جس دن اور جس تاریخ میں معلومات حاصل کی جا رہی ہوں وہ بھی اس میں شامل کر لیں۔ اور اس میں ۷۰۰ کا اضافہ کر کے ۴ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو غائب خیریت سے ہے لیکن دیر میں واپس ہوگا۔ اگر ۲ بچیں تو خیریت سے ہے لیکن دیر میں کوشش کے بعد واپس ہوگا۔ اگر ۳ بچیں تو واپسی ممکن نہیں ہے اگر کچھ بھی نہ بچے تو بہت دیر کے بعد خود بخود واپس آئے گی۔

مثلاً۔ جاوید ابن سلیمہ۔ جو غائب ہوا یکم جنوری بروز جمعہ ۱۹۹۹ء کو اس کے بارے میں معلومات حاصل کرنی ہیں۔ ۲۸ مئی بروز جمعہ ۱۹۹۹ء کو تو اس کی صورت یہ بنے گی۔

اعداد جاوید سلیمہ	۱۶۹
تاریخ	۱
مہینہ جنوری	۱
سن	۱۹۹۹
تاریخ	۲۸
ماہ مئی	۵
دن جمعہ	۱۱۸
سن	۱۹۹۹
اضافہ	۷۰۰
ٹوٹل	۵۰۲۰

۴) ۵۰۲۰ (۱۲۵۵
۴
۱۰
۸
۲۲
۲۰
۲۰
۲۰
×

کچھ نہ بچنے کا مطلب یہ ہے کہ بہت دیر کے بعد خود بخود آئے گا۔

بھاگنے والا کس طرف گیا ہے؟

علم الاعداد کے ذریعہ اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ بھاگنے والا اپنے وطن سے کس طرف گیا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مفرور یا گم شدہ شخص کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر جمع کریں۔ جس دن وہ گیا ہے۔ اس تاریخ، دن اور سن کے اعداد جمع کریں۔ اور جس دن یہ معلومات کی جا رہی ہیں اس دن تاریخ، ماہ و سن کو جمع کریں ـــ پھر کل مجموعے کو ۴ سے تقسیم کریں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو سمجھ لیں کہ وہ مشرق کی طرف گیا ہے۔ اگر ۲ باقی رہیں تو سمجھ لیں کہ شمال کی طرف گیا ہے اگر ۳ باقی رہیں تو سمجھ لیں کہ مغرب کی طرف گیا ہے۔ اگر کچھ نہ بچے تو سمجھ لیں کہ جنوب کی طرف گیا ہے۔

مثلاً جمیل ابن سکینہ، بروز جمعہ ۱۱ر جون ۱۹۹۹ء سے غائب ہے اور ۱۰ر اکتوبر ۱۹۹۹ء بروز بدھ کو اس کے بارے میں معلومات کی جا رہی ہیں تو اس کا طریقہ یہ ہوگا۔

اعداد جمیل	۸۳
اعداد سکینہ	۱۴۵
اعداد تاریخ گم شدہ	۱۱
دن جمعہ	۱۲۸
سن	۱۹۹۹
مہینہ ترتیب	۶
اعداد تاریخ معلومات	۱۵
ترتیب مہینہ	۱۰
سن	۱۹۹۹
اعداد دن چہارشنبہ (بدھ)	۵۶۶
ٹوٹل	۴۹۵۲

۴) ۴۹۵۲ (۱۲۳۸
۴
۰۹
۸
۱۵
۱۲
۳۲
۳۲
×

معلوم ہوا کہ مفرور جنوب کی طرف گیا ہے

عورت اور مرد کا وصل ہوگا یا نہیں؟

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ عورت اور مرد کی شادی ہوجائے گی یا نہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں کے نام اور دونوں کی ماؤں کے اعداد جمع کرکے ۵ سے تقسیم کردیں اگر ایک تین یا صفر باقی رہیں تو دونوں کا وصل ممکن ہے اور اگر ۲ یا ۴ باقی رہیں تو دونوں کی شادی اور وصل ممکن نہیں ہے۔ مثلاً خالد ابن سلمہ اور زاہدہ بنت ہاجرہ کے بارے میں معلوم کرنا ہے تو اس کی ترکیب یہ ہوگی۔

اعداد — خالد سلیم ۷۷۵

 " — زاہدہ ہاجرہ ۲۳۶

۵) ۱۰۱۱ (۲۰۲

۱۰

×۱۱

۱۰

۱

ایک باقی رہنے کا مطلب یہ ہے کہ خالد اور زاہدہ کا میل ہوجائیگا
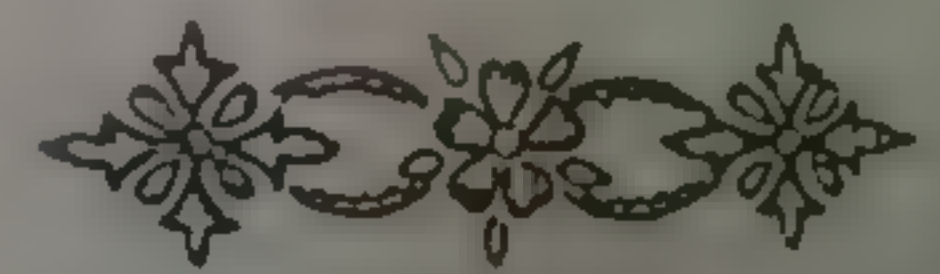
محبت وعداوت معلوم کرنیکا طریقہ

طالب ومطلوب کے نام مع والدہ نکالیں پھر انہیں باہم جوڑ کر ۱۲ سے تقسیم کردیں۔ تقسیم کے بعد جو بچے اُسے ذیل کے خاکے میں دیکھیں اگر بچا ہوا عدد نقشۂ محبت میں ہے تو سمجھیں کہ دونوں میں محبت ہے اور اگر بچا ہوا عدد نقشۂ عداوت میں ہے تو دونوں میں عداوت ہے۔ صفر مشترک ہے یعنی اس صورت میں محبت اور عداوت دونوں کا امکان ہے۔ یہ ایک اندازہ کرنے کے لئے ہے۔ جو اتنی فی صد درست ثابت ہوتا ہے لیکن اس پر صد فی صد یقین کرنا ٹھیک نہیں۔

نقشۂ محبت

۲	۸	۶
۳	۰	۴

نقشۂ عداوت

۱	۵	۷
۹	۰	۱۰

مثال۔ اقبال، رشیدہ۔ کل اعداد ۶۵۳ نور۔ حمیدہ کل اعداد ۳۲۳

ٹوٹل ۹۷۶

۱۲) ۹۷۶ (۸۱

۹۶

۱۶

۱۲

۴

باقی ۴ بچے اور یہ عدد خانۂ محبت میں ہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ اقبال، اور نور میں محبت قائم ہے۔

محبّت رہے گی یا نہیں؟

اگر یہ دیکھنا ہو کہ فلاں میاں بیوی میں محبت رہے گی یا نہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ عورت اور مرد دونوں کے نام کے بمع والدہ اعداد نکالے اور انہیں جمع کرے۔ پھر انہیں پانچ سے تقسیم کر دے۔ اگر ایک، ۳، یا صفر بچے تو دونوں کے درمیان محبت انتہائی درجے کی رہے گی۔ اور کبھی ایک دوسرے سے جدا نہیں ہوں گے اور اگر ۲ یا ۴ بچیں تو چند روز میں قطع الفت ہو جائے گی۔ لیکن اگر صدقہ و خیرات کیا جائے اور عبادت و ریاضت کے بعد خدا سے دعا کی جائے تو انشاء اللہ تعلق قائم رہ سکتا ہے۔

مثلاً۔ بیوی کا نام شہناز اور والدہ کا نام گلناز ہے۔ ان کے اعداد بالترتیب یہ ہیں۔ ۳۶۳ اور ۱۰۸ ـــــ شوہر کا نام محمد خالد اور والدہ کا نام شاہدہ بیگم ہے۔ ان کے اعداد بالترتیب یہ ہیں۔ ۷۲۷ اور ۳۸۷۔ ان کا ٹوٹل ہوا ۱۵۸۵ ـــــ انہیں ۵ سے تقسیم کیا۔

۵) ۱۵۸۵ (۳۱۷
۱۵
۰۰
۸
۵
۳۵
۳۵
۰۰

صفر باقی رہا۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ شہناز اور محمد خالد میں محبت برقرار رہے گی۔

ہونے والے میاں بیوی کی محبّت معلوم کرنے کا طریقہ

اگر آپ یہ معلوم کرنا چاہیں کہ جس لڑکے اور لڑکی کی شادی ہونے والی ہے ان دونوں میں محبت ہو گی یا نہیں تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں کے نام اور ان کی ماؤں کے نام کے اعداد جمع کریں۔ پھر اس کو ۱۲ سے تقسیم کریں۔

تقسیم کے بعد اگر ایک، ۳، ۵، ۷، ۹، ۱۰، ۱۱ باقی رہیں تو سمجھئے کہ انشاء اللہ ان دونوں میں محبت رہے گی۔ اور اگر تقسیم کے بعد ۲، ۴، ۶، ۸ یا صفر باقی رہے تو سمجھئے کہ خدانخواستہ ان میں محبت نہیں ہو گی۔

مثلاً خالدہ بنت شاہدہ اور خالد ابن ذاکرہ کے درمیان دیکھنا ہے کہ محبت ہو گی یا نہیں؟ تو پہلے ان کے اعداد نکالیں۔

اعداد خالدہ	۶۴۰
اعداد شاہدہ	۳۱۵
اعداد خالد	۶۳۵
اعداد ذاکرہ	۹۲۶
	۲۵۱۶

۲۵۱۶ اسکو ۱۲ سے تقسیم کیا

۱۲) ۲۵۱۶ (۲۰۹
۲۴
۱۱۶
۱۰۸
۸

۸ بچنے سے یہ ثابت ہوا کہ دونوں میں محبت نہیں ہو گی۔

عورت وفادار ہے یا بے وفا؟

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ عورت وفادار ہے یا بے وفا تو اس عورت کا نام کے اعداد اس کی ماں کے نام کے اعداد شوہر اور اس کی ماں کے نام کے اعداد جمع کر کے اس میں ۵۰۰ کا اضافہ کر دیں اور اس کو ۳ سے تقسیم کر دیں تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو عورت وفادار ہے اگر ۲ باقی رہیں تو عورت کے خیالات پاک صاف نہیں اگر کچھ نہ بچے تو عورت شوہر سے بھی محبت کرتی ہے اور کسی اور سے بھی۔

مثلاً سرفراز ابن ہندہ نے اپنی بیوی شکیلہ بنت اختری کے بارے میں معلومات حاصل کرنا چاہیں تو اس کی صورت یہ بنے گی۔

اعداد ــــ سرفراز ابن ہندہ	۶۱۲
〃 ــــ شکیلہ بنت اختری	۱۵۷۶
مزید اضافہ	۵۰۰

۳) ۲۶۸۸ (۸۹۶
۲۴
۲۸
۲۷
۱۸
۱۸
×

کچھ نہ بچنے کا مطلب یہ ہے کہ شکیلہ اپنے شوہر سے بھی محبت کرتی ہے اور کسی اور سے بھی۔

میاں بیوی میں موافقت ہوگی یا نہیں؟

میاں بیوی میں موافقت ہوگی یا نہیں۔ یہ جاننے کیلئے میاں بیوی کے ناموں کے اعداد مع ماؤں کے اعداد جمع کریں اور جس دن معلوم کرنا چاہیں اس دن کے اعداد بھی شامل کریں۔ ۳۰ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو ہرگز موافقت نہیں ہوگی ــــ اگر ۲ باقی رہیں تو موافقت میں دیر لگے گی۔ اور کچھ بھی نہ بچے تو موافقت بہت جلد ہو جائے گی۔

مثلاً علی ابن ہندہ کی موافقت زاہدہ بنت طاہرہ سے ہوگی یا نہیں؟ یہ سوال کسی نے بروز جمعہ معلوم کیا۔ تو اس طرح حساب نکالیں گے۔

اعداد علی	۱۱۰
اعداد ہندہ	۶۴
اعداد زاہدہ	۲۲
اعداد طاہرہ	۲۲۰
اعداد جمعہ	۱۱۸
	۵۳۴

۳) ۵۳۴ (۱۷۸
۳۰
۲۳
۲۱
۲۴
۲۴
×

کچھ نہ بچنے کا مطلب یہ ہے کہ علی کی زاہدہ سے موافقت بہت جلد ہو جائیگی۔

میاں بیوی کی محبّت و نفرت کا اندازہ کیجیے

میاں بیوی کے اعداد ان کی ماؤں کے اعداد کے ساتھ الگ الگ دونوں کو ۹ سے تقسیم کریں۔ پھر درج ذیل تفصیلات سے یہ اندازہ کریں کہ ان کی محبت یا نفرت کی گہرائی کس قدر ہے۔

عدد	اثرات
۱	اگر تقسیم کے بعد دونوں کا ایک باقی رہے تو دونوں میں کمال درجے کا اخلاص ہوگا۔ اگر ایک اور ۲ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان بکثرت الفت رہے گی۔ اگر ایک اور ۳ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان کشاکشی کا ماحول رہے گا۔ اگر ایک اور ۴ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان جھگڑا رہے گا۔ اگر ایک اور پانچ باقی رہیں تو دونوں میں خوشگوار تعلقات قائم رہیں گے اگر ایک اور ۶ باقی رہیں تو دونوں کی فساد کی وجہ سے جدائی ہوگی اگر ایک اور سات باقی رہیں تو دونوں کے تعلقات کا انجام برا ہوگا۔ اور دونوں کے درمیان جدائی کا اندیشہ رہے گا۔ اگر ایک اور صفر باقی رہیں تو دونوں کے درمیان کامل محبت اور دوستی برقرار رہے گی۔
۲	اگر تقسیم کے بعد دونوں کے دوٗ باقی رہیں۔ تو دونوں میں خلوص و محبت کی فضاء قائم رہے گی۔ اگر ۲ اور ۳ باقی رہیں تب بھی دونوں میں یک جہتی کا ماحول بنا رہے گا۔ اگر ۲ اور ۴ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان خلوص قائم

عدد	اثرات
	رہے گا۔ اگر ۲ اور پانچ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان فساد اور جھگڑے کا خطرہ رہے گا۔ اگر دوٗ اور ۶ باقی رہیں تو جھگڑا ہونے کے بعد صلح جلد ہو جائے گی۔ اگر ۲ اور ۷ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان محبت قائم رہے گی۔ اگر ۲ اور ۸ باقی رہیں تو شادی کے ابتدائی دور میں اختلافات ہوں گے۔ لیکن آخری دور خوشگوار گذرے گا۔ اگر ۲ اور صفر باقی رہیں تو زندگی محبت میں گذرے گی۔
۳	اگر دونوں کے ۳ باقی رہیں تو عورت مرد کے مقابلے میں مخلص نہیں ہوگی البتہ مرد کی طرف اخلاص قائم رہے گا۔ لیکن عمر کے آخیر میں جدائی کا اندیشہ رہے گا۔ اگر ۳ اور ۴ باقی رہے تو دونوں کی زندگی ہنسی خوشی گذرے گی۔ اگر ۳ اور ۵ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان اخلاص نہ ہو، اور جدائی کا خطرہ ہر آن رہے گا۔ اگر ۳ اور ۶ باقی رہیں تو دونوں مکر و فریب کا شکار رہیں۔ اگر ۳ اور ۷ ہو تو دونوں کے درمیان خوشگوار تعلقات قائم رہیں اگر ۳ اور ۸ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان فریب و دجل کا ماحول بنا رہے۔ اگر ۳ اور صفر باقی رہے تو دونوں کے درمیان ناکامئ شادی کا خطرہ کھڑا رہے۔
۴	اگر دونوں کے ۴ بچیں تو ابتدا اچھی اور انجام خراب ہو۔ ۴ اور ۵ سے آغاز اچھا اور انجام برا ہو۔ ۴ اور ۶ باقی رہیں تو تعلقات میں اخلاص قائم رہے۔ ۴ اور ۷ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان خوشی اور مسرت کا ماحول قائم

اثرات	عدد
رہے۔ ۴، اور ۸ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان خوش دلی باقی رہے اگر ۴ اور صفر باقی رہے تو دونوں کے درمیان خلوص قائم نہ رہ سکے۔	
اگر دونوں کے ۵ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان جھگڑا رہے۔ اور بالآخر جدائی ہو۔ اگر ۵ اور ۶ باقی رہے تو دونوں کے درمیان اچھا ماحول قائم رہے۔ اگر ۵ اور ۷ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان محبت قائم رہے۔ اگر ۵ اور ۸ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان محبت و مسرت رہے۔ اگر ۵ اور صفر باقی رہیں تو دونوں کے درمیان تعلقات قائم نہ رہ سکیں۔	۵
اگر دونوں کے درمیان ۶ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان خلوص رہے [illegible] اگر ۶ اور ۷ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان یکجہتی باقی رہے۔ اگر ۶ اور ۸ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان عداوت قائم رہے۔ اگر ۶ اور صفر باقی رہیں تو دونوں میں محبت رہے۔	۶
اگر دونوں کے ۷ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان جھگڑا اور فساد رہے اگر ۷ اور ۸ باقی رہیں تو دونوں کے درمیان جھگڑا رہے۔ اگر ۷ اور صفر باقی رہیں تو آغاز اچھا اور انجام جدائی ہے۔	۷
اگر دونوں کے ۸ بچیں تو دونوں میں خلوص و محبت بڑھتی رہے۔ اگر ۸ اور صفر باقی رہیں تب بھی دونوں کے درمیان محبت کی فضا ہمیشہ قائم رہے۔	۸

اثرات	عدد
اگر دونوں کا صفر باقی رہے تو دونوں کے درمیان پیار و محبت باقی رہے۔ مثال کے طور پر اگر ہمیں نجمہ بنت سلمہ اور خلیل ابن عارفہ کے بارے میں جانکاری حاصل کرنی ہو تو اس کا طریقہ کار یہ ہوگا۔	۹

اعداد۔ نجمہ ۔ ۹۸
" ۔ سلمہ ۱۳۵

۹) ۲۳۳ (۲۵
۱۸
۵۳
۴۵
۸

اعداد۔۔ خلیل ۶۷۰
" ۔۔ عارفہ ۳۵۶

۹) ۱۰۲۶ (۱۱۴
۹
۱۲
۹
۳۶
۳۶
×

۸ اور صفر باقی رہنے کا مطلب یہ ہوا کہ نجمہ اور خلیل کی ازدواجی زندگی محبت سے گذرے گی۔

فلاں عورت سے نکاح کروں یا نہیں؟

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ فلاں عورت کے ساتھ نکاح کرنا کیسا ہے تو اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد میں اس عورت کے نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد شامل کریں۔ جس دن اندازہ کرنا ہے اُس دن کے اعداد بھی شامل کریں اور اس میں ۶۶ کا اضافہ کر کے ۴ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو اس عورت سے نکاح کرنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ اگر ۲ باقی رہیں تو اس عورت سے نکاح کرنے میں نقصان ہے۔ اگر تین باقی رہیں تو نکاح کرنے میں اگرچہ کوئی حرج نہیں ہے۔ لیکن نکاح کے بعد جدائی کا اندیشہ ہے۔ اگر ۴ باقی رہیں تو نکاح کے بعد عورت کی موت کا خطرہ ہے۔ مثال کے طور پر سلیم ابن خالدہ۔ جمعہ کے دن یہ معلوم کرنا چاہتے ہیں کہ میرا نکاح زاہدہ بنتِ سلمہ سے کرنا کیسا ہے؟ تو اس کا حساب اس طرح تیار کریں گے۔

اعداد۔ سلیم۔ خالدہ	۷۸۰
” زاہدہ۔ سلمہ	۱۵۷
” دن۔ جمعہ	۱۱۸
” اضافہ	۶۶
	۱۱۲۱

۴) ۱۱۲۱ (۲۸۰
۸
۳۲
۳۲
۱

تقسیم کے بعد ایک باقی رہنے کا مطلب یہ ہے کہ سلمہ کا زاہدہ سے نکاح کرنا مبارک ثابت ہوگا۔

میاں بیوی میں پہلے کون مریگا؟

دونوں کے اعداد اور دونوں کے والدین کے اعداد جمع کر کے ۲ سے تقسیم کر دیں اگر ایک بچے تو عورت پہلے مرے گی اور کچھ نہ بچے تو مرد پہلے مرے گا۔

مثلاً شاہدہ بنتِ زاہد زوجہ ہے شکیل ابن جمیل کی۔ ان دونوں کے بارے میں معلوم کرنا ہے کہ پہلے کون دنیا سے رخصت ہوگا۔ تو اس کا چارٹ اس طرح تیار کریں گے۔ بیوی کی ماں اور شوہر کے باپ کے نام کا اعتبار ہوگا۔

نام	اعداد
شاہدہ	۳۱۵
زاہد	۱۷
زوجہ	۲۱
شکیل	۳۶۰
جمیل	۸۳
	۷۹۶

۲) ۷۹۶ (۳۹۸
۶
۱۹
۱۸
۱۶
۱۶
×

کچھ باقی نہ رہنے کا مطلب ہے کہ شاہدہ اور شکیل میں سے شکیل پہلے دُنیا سے رخصت ہوگا۔

قرض وصول ہوگا یا نہیں؟

اگر آپ یہ اندازہ کرنا چاہیں کہ قرض خواہ کا قرض وصول ہوگا یا نہیں ؟ تو اس کا قاعدہ یہ ہے کہ قرض خواہ اور مقروض کے نام اور ان کی والدہ کے نام کے اعداد نکالکر جمع کریں۔ اور قرض کی رقم جو قرض دار کے ذمہ ہے وہ بھی جمع کریں۔ اور دن کے اعداد جمع کریں۔ اس کے بعد کل مجموعے کو ۴ سے تقسیم کریں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو قرض جلد وصول ہوگا۔ اگر ۲ باقی رہے تو قرض کچھ دیر کے بعد وصول ہوگا اگر ۳ باقی رہے تو کچھ وصول ہوگا کچھ وصول نہیں ہو سکے گا۔ اگر کچھ باقی نہ رہے تو قرض کی وصولیابی مشکل ہوگی۔ مثال کے طور پر قرض خواہ کا نام زاہد ہے۔ مقروض کا نام شکیل ہے۔ زاہد کی والدہ کا نام نجمہ اور شکیل کی ماں کا نام خالدہ ہے قرض کی رقم ۱۲ ہزار ہے ــــ جس دن معلومات کرنی ہے وہ جمعہ کا دن ہے ــــ تو حساب اس طرح بنے گا۔

اعداد زاہد	۱۷
اعداد والدہ نجمہ	۹۸
اعداد شکیل	۳۶۰
اعداد خالدہ	۶۴۰
قرض کی رقم	۱۲۰۰۰
اعداد جمعہ	۱۱۸
	۱۳۲۳۳

۳۳۰۸
۴) ۱۳۲۳۳ (
۱۲
۱۲
۱۲
۳۳
۳۲
۱

ایک بچنے کا مطلب یہ ہے کہ قرض جلد وصول ہو جائے گا۔

صلح کرانے سے صلح ہو سکے گی یا نہیں؟

علم الاعداد کے ذریعہ جب یہ معلوم کرنا ہو کہ جھگڑے میں صلح کرانے کے جو اقدامات ہو رہے ہیں اس کا نتیجہ امکانی طور پر کیا نکلے گا ــــ تو طریقہ یہ ہے کہ فریقین کے نام اور ان کی ماں کے نام کے اعداد جمع کریں اور جو شخص صلح کرا رہا ہے اس کے نام اور اس کی ماں کے نام کے نمبر وغیرہ شامل کریں۔ پھر دو ۲ سے تقسیم کر دیں۔ اگر تقسیم کے بعد ایک باقی رہے تو سمجھ لیں کہ صلح نہیں ہوگی ــــ اگر کچھ باقی نہ رہے تو سمجھ لیں کہ صلح ہو جائیگی مثلاً سلیم ابن خدیجہ اور فاخر ابن شاکرہ کے درمیان جھگڑا ہو۔ اور صلح کرانے والا محمود ابن زاہدہ ہو ــــ اور یہ معلومات ۱۵ اکتوبر ۱۹۹۸ء بروز جمعہ کو کی جا رہی ہے تو اس کا نتیجہ اس طرح برآمد ہوگا۔

نام	اعداد
سلیم خدیجہ	۷۶۲
فاخر شاکرہ	۱۴۰۷
محمود زاہدہ	۱۲۰
جمعہ	۱۱۸
تاریخ	۱۵
ماہ	۱۰
سن	۱۹۹۸
عدد قانون	۳۴۱
ٹوٹل	۴۷۷۱

۲) ۴۷۷۱ (۲۳۸۵
۴
×۷
۶
۱۷
۱۶
۱۱
۱۰
۱

ایک بچنے کا مطلب یہ ہوا کہ صلح کے امکانات نہیں ہیں۔

٨ + ٣ = ١١-٢

٣ + ٦ = ٩

٦ + ٣ = ٩

٣ + ٢ = ٥

اس طرح ہر عدد دو بار جڑے گا۔ اور مجموعی تعداد کل ہی آئے گی اس مجموعی تعداد کا مفرد عدد بنا لیا جائے۔ کل حروف یہ ہیں۔ ٥٩٩٢٢٧١ باہمی جوڑ ہوا ٣٦ مفرد عدد بنا ٩۔ ٩ کا مطلب نکلا کہ ملازمت نہیں ملے گی ــــــ اگر مفرد عدد ایک، ۵ اور ٦ بنے تو ملازمت آسانی سے ملے گی۔ اگر ٢ بنے تو بہت کوششوں کے بعد مراد پوری ہوگی۔ اگر ١ یا ٩ بنے تو مراد پوری نہیں ہوگی۔ اگر ٣، ٤، یا ٨ بنے تو معمولی کوشش کے بعد مراد پوری ہوگی۔ انشاء اللہ۔

کسی بھی سوال کا جواب حاصل کرنا

آپ کو کسی بھی سوال کا جواب حاصل کرنا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ پورے سوال کے حروف نکال کر اس کا مفرد عدد نکال لیں پھر مندرجہ ذیل خاکہ سے اپنے سوال کا جواب حاصل کریں۔ مثلاً ایک شخص کا سوال یہ ہے کہ میں تجارت میں کامیاب ہوں گا یا نہیں ــــ تو اس کا حساب اس طرح نکالا جائے گا۔

م ـ ی	ن ـ ت	ج ـ ا	ر ـ ت	م ـ ی
٤٠ ـ ١٠	٥٠ ـ ٤٠٠	٣ ـ ١	٢٠٠ ـ ٤٠٠	٤٠ ـ ١٠
٥٠	٤٥٠	٤	٦٠٠	٥٠

ک ـ ن	ا ـ م	ی ـ ا	ب ـ ہ	و ـ ن
٥٠ ـ ٢٠	١ ـ ٤٠	١٠ ـ ١	٢ ـ ٥	٦ ـ ٥٠
٧٠	٤١	١١	٧	٥٦

گ ـ ا	ی ـ ا	ن ـ ہ	ی ـ ن
٢٠ ١	١٠ ١	٥٠ ٥	١٠ ٥٠
٢١	١١	٥٥	٦٠

٥٠ ـ ٤٥٠	٤ ـ ٦٠٠	٥٠ ـ ٧٠	٤١ ـ ١١
٥٠٠	٦٠٤	١٢٠	٥٢

۶۰ — ۵۵	۱۱ — ۲۱	۵۶ — ۷
۱۱۵	۳۲	۶۳
۳۲ — ۶۳	۵۲ — ۱۲۰	۶۰۴ — ۵۰۰
۹۵	۱۷۲	۱۱۰۴
۲۱۰ — ۱۲۷۶	۹۵ — ۱۷۲	۱۱۰۴ — ۱۱۵
۱۴۸۶	۲۶۷	۱۲۱۹

ایک ۱۰ = ۱۹ = ۱ + ۴ + ۸ + ۶

۹	۸	۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
ہرگز کامیابی نہیں ملے گی	کامیابی ملے گی	تھوڑی سی زحمت کے بعد کامیابی مل جائیگی	کامیابی یقینی ہے	بہت دنوں کے بعد معمولی درجے کی کامیابی ملے گی	کامیابی مشکل سے حاصل ہوگی	بہت زیادہ کامیابی ہوگی مگر وقت لگے گا	کامیابی ہوگی	کامیابی ہوگی

اپنی خامیاں دُور کیجئے
اپنی خوبیاں تلاش کیجئے

اگر مندرجہ ذیل خاکے میں آپ کو اپنے نام کے حروف بھرنے پر پتہ چلے کہ بعض حروف بعض خانوں میں موجود نہیں ہیں تو سمجھ لیں کہ ان حروف کی غیر موجودگی آپ کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتی ہے۔ آپ اپنی کوتاہیوں اور خامیوں کو پہچانیں اور انھیں دُور کرنے کی کوشش کریں۔

مثال:۔ اگر اقبال۔ احمد۔ صدیقی۔ آپ کا نام ہے تو سب سے پہلے اپنے نام کا مفرد عدد نکال لیں۔ جو بالترتیب یہ ہوں گے۔ (واضح رہے کہ صفر شمار نہیں ہوگا)

صدیقی	احمد	اقبال
۱۱۱۴۹	۴۴۸۱	۲۱۲۱۱

اب ان کو اس مثلث میں شامل کر کے حساب دیکھیں

۱ — ۷ بار	۲ — ایک بار	۳ — ایک بار
۴ — ۳ بار	۵ — غائب	۶ — غائب
۷ — غائب	۸ — ایک بار	۹ — ایک بار

اس کا مطلب یہ ہوا کہ آپ کے نام میں سے تین ہندسے بالکل غائب ہیں۔

(۱) — ۵ — کی غیر موجودگی ثابت کرتی ہے کہ آپ کے اندر شرمیلا پن، جھجک، شک وحسد اور کم ہمتی پائی جاتی ہے۔

(۲) — ۶ — کی غیر موجودگی ثابت کرتی ہے کہ آپ میں اپنی خامیوں کو نہ سمجھنے، جذبات، غلط باتوں پر اڑے رہنے کی عادت، ذمہ داریوں سے جی چرانے کی خصلت، بحث ومباحثہ کا مزاج اور اپنی خامیوں پر نظریں نہ ڈالنے کا مزاج آپ میں موجود ہے۔

(۳) — ۸ — کی غیر موجودگی ثابت کرتی ہے کہ اپنی بات کو چھپائے رکھنے کا مزاج، الگ تھلگ رہنے کی عادت، سخت دلی اور ضعیفت کا آپ شکار ہیں۔

(۴) — ۱ — کی غیر موجودگی کا مطلب ہوگا کہ غربت کا خوف، کنجوسی، دولت کی حرص آپ میں پائی جاتی ہے۔ اگر کسی کے نام میں مندرجہ ذیل ہندسے غائب ہوں تو یہ درج ذیل نتائج برآمد ہوں گے۔

ایک کی غیر موجودگی کا مطلب ہوگا عزائم کی راہ میں بے پناہ رکاوٹیں۔ طبیعت میں سستی، احساس کمتری اور فیصلوں میں ہچکچاہٹ۔

۲ — کی غیر موجودگی کا مطلب ہوگا۔ بے صبرا پن، باغیانہ ذہنیت، حساس ہونا۔ سیاسی سوجھ بوجھ کا فقدان۔

۳ — کی غیر موجودگی کا مطلب ہوگا۔ صلاحیت کا فقدان، خود اعتمادی کی کمی، باتونی پن۔

۴ — کی غیر موجودگی کا مطلب ہوگا۔ ہر وقت کی الجھن، کاموں سے بھاگنے کی عادت، مسلسل بیماریاں۔ غیر ذمہ داری۔

۹ — کی غیر موجودگی کا مطلب ہوگا۔ خود غرضی اور دوسروں سے لاتعلقی۔

(۱) ایک کا عدد اگر ایک سے زائد ہو تو قوتِ یقین اور امانت داری حد سے زیادہ ہے۔ اگر ایک کا عدد ۳ سے زیادہ ہو تو سہ دلری کی صلاحیت بے پناہ ہوگی۔

(۲) اگر ۲ کا عدد ایک سے زائد ہو تو جذبۂ رفاقت حد سے زیادہ ہوگا۔ اگر ۲ کا عدد ۳ سے زائد بار آئے تو سادگی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہوگی۔

(۳) اگر ۳ کا عدد ایک سے زائد بار آئے تو ارادے کی پختگی بڑھی ہوئی ہوگی۔ اگر ۳ کا عدد ۳ سے زائد بار آئے تو ضابطوں کی پابندی بہت بڑھی ہوئی ہوگی۔

(۴) اگر ۴ کا عدد ایک سے زائد بار آئے تو انصاف پسندی حد سے زیادہ ہوگی اگر ۴ کا عدد ۳ سے زائد بار آئے تو دور اندیشی اور صلح جوئی حد سے زیادہ ہوگی۔

(۵) اگر ۵ کا عدد ایک سے زائد بار آئے تو جرأت مندی حد سے زیادہ ہوگی اگر ۵ کا عدد ۳ سے زائد بار آئے تو محنت کرنے کی عادت حد سے زیادہ ہوگی۔

(۶) اگر ۶ کا عدد ایک سے زائد بار آئے تو حُسنِ اخلاق حد سے زیادہ ہوگا۔ اور اگر ۶ کا عدد ۳ سے زائد بار آئے تو ظاہری اور باطنی خوبیاں بے حد ہوں گی۔

(۷) اگر ۷ کا عدد ایک سے زائد بار آئے تو قوتِ صبر حد سے زیادہ ہوگی۔ اگر ۷ کا عدد ۳ سے زائد بار آئے تو عافیت کوشی حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہوگی۔

(۸) اگر ۸ کا عدد ایک سے زیادہ بار آئے تو خیالات بہت گہرے ہوں گے اگر ۸ کا عدد ۳ سے زیادہ بار آئے تو لیڈرانہ صلاحیت حد سے زیادہ بڑھی ہوئی ہوگی۔

(۹) اگر ۹ کا عدد ایک سے زیادہ بار آئے تو قوتِ اعتمادی حد سے زیادہ ہوگی۔ اگر ۹ کا عدد ۳ سے زائد بار آئے تو ارادوں میں استحکام حد سے زیادہ ہوگا۔

اگر جادو ہے تو کس طرح ہوا ہے؟

اگر سحر کے بارے میں یہ معلوم کرنا ہو کہ جادو کس طرح ہوا ہے تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مسحور کے نام اور اسکی والدہ کے نام کے نمبر ترتیب نمبر مہینہ، تاریخ و سن مردیوم شامل کر کے اس میں ۳۶۰ کا اضافہ کر دیں۔ اور کل مجموعے کو ۹ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد مندرجہ ذیل نقشے سے کیفیت معلوم کریں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	صفر
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]

جادو کرنے والا مرد یا عورت

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ جادو کرنے والا مرد ہے یا عورت تو مذکورہ اعداد میں ۳۶۰ کے بجائے ۳۵۹ شامل کر کے ۹ سے تقسیم کرو۔ تقسیم کے بعد جو عدد باقی رہے اس کی تفصیل درج ذیل نقشے میں دیکھو۔

نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹
مرد داڑھی والا	عورت	عورت	عورت	عورت	مرد داڑھی نہیں ہے	مرد	مرد	مرد داڑھی کیا ہے

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ جادو کس طرف سے ہوا تھا۔ تو مذکورہ اعداد میں ۳۶۰ یا ۳۵۹ کے بجائے ۳۵۰ شامل کر کے ۹ سے تقسیم کریں۔ تقسیم کے بعد جو بچے اس کی تفصیل درج ذیل نقشے میں معلوم کریں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	صفر
مشرق	کونہ مشرق جنوب کی طرف	جنوب	کونہ جنوب مغرب کی طرف	مغرب	کونہ مغرب شمال کی طرف	شمال	کونہ شمال مشرق کی طرف	صحیح اندازہ کی شکل ہے

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ جادوگر کا رنگ و روپ کیسا ہے تو مذکورہ اعداد میں ۳۲۲ شامل کر کے ۹ سے تقسیم کریں۔ تقسیم کے بعد جو باقی رہے اس کی تفصیل درج ذیل نقشے میں ملاحظہ کریں۔

نقشہ اگلے صفحہ پر ملاحظہ کریں

جادُوگر کا حُلیہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	صفر
رنگ سیاہی مائل قد درمیانی	رنگ سفیدی مائل چہرے پر کوئی داغ	رنگ گندمی قد میانہ داہنے پیر پر نشان	رنگ زرد قد لمبا چہرہ لمبوترہ	رنگ کالا پیشانی پر نشان قد کوتاہ	رنگ سیاہی مائل چوڑا چہرہ قد متوسط	رنگ زرد قد چھوٹا جسم موٹا	رنگ گندمی درمیانی قد ایک پاؤں پر نشان	رنگ زرد قد درمیانی ایک پاؤں پر نشان

جادُو کرانے والے کتنے ہیں؟

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ جادو کرانے والوں کی تعداد کتنی ہے۔ تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ مسحور کا نام اور اس کی والدہ کے نام کے اعداد نکال کر اس کو ۹ سے تقسیم کریں تقسیم کے بعد جتنے باقی رہیں سمجھیں اتنے ہی لوگوں نے جادو کرانے کی سازش کی ہے۔

مثلاً۔ خلیل احمد ابن زہرہ بی پر سحر ثابت ہے تو اُن کے مجموعی اعداد کو ۹ سے تقسیم کریں۔ کل اعداد ہیں ۹۵۲ ان کو ۹ سے تقسیم کیا تو تقسیم کے بعد ۷ باقی رہے اس کا مطلب یہ ہوا کہ سحر کرانے کی سازش ۷ آدمیوں نے کی ہے۔ اگر باقی جفت ہوں تو جادو کرانے والوں میں مردوں کی تعداد زیادہ ہے۔ اگر باقی طاق ہوں تو جادو کرانے والوں میں عورتوں کی تعداد زیادہ ہے۔ اگر باقی کا نصف پورا پورا تقسیم ہو جائے تو سب کے سب مرد ہیں۔

یہ جادو کس طرح کا ہے؟

علوی، سِفلی، جنّاتی یا بذریعہ کالا علم

جب یہ معلوم کرنا ہو کہ فلاں شخص پر سحر کس طرح کا ہے۔ سب سے پہلے مریض کے اعداد لیں۔ پھر اس کے ماں باپ دونوں کے اعداد اس میں جمع کریں۔ پھر اس میں ۶۷۳ کا اضافہ کریں۔ پھر اُس دن اور تاریخ وماہ وسن کے اعداد لیں جب یہ معلومات کرنا چاہتے ہوں۔ اس ساعت کے اعداد بھی لیں۔ جس ساعت میں سوال کر رہے ہوں۔ پھر اس مجموعے کو ۴ سے تقسیم کریں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو علوی سحر ہے۔ اگر ۲ باقی رہے تو سفلی سحر ہے۔ اگر ۳ باقی رہیں تو جناتی سحر ہے۔ اگر صفر بچے تو کالے علم کے ذریعہ جادو ہوا ہے۔

مثال۔ اگر آپ کو زید ابن حارثہ خالد کے بارے میں دیکھنا ہو کہ کس طرح کا سحر ہوا ہے اور یہ معلومات ۴ جون ۱۹۹۷ء کو جمعہ کے دن ساعت زہرہ میں حاصل کرنی ہوں تو اس طرح دیکھیں گے۔

اعداد زید ابن حارثہ خالد	۱۳۷۰
اعداد قانون	۶۷۳
تاریخ	۴
ماہ	۶
سن	۱۹۹۷
عدد ساعت زہرہ	۲۱۷
یوم جمعہ	۱۱۸
ٹوٹل	۴۳۸۵

۴) ۴۳۸۵ (۱۰۹۶
۴
۳۸
۳۶
۲۵
۲۴
۱

ایک بچنے کا مطلب ہے کہ علوی سحر ہے۔

علم الاعداد سے چور پکڑنے کا قاعدہ

جس شخص کا مال چوری چلا جائے وہ خود یا اس کی جانب سے کوئی اور معلوم کرنا چاہے تو وہ خود یا کسی نابالغ بچے سے یہ کہہ کر فلاں شخص کا مال کون لے گیا کس سمت لے گیا ہے ملے گا یا نہیں ؟ پھر بچے سے بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھوا کر مندرجہ ذیل نقشہ کے کسی ایک خانے پر اس کی انگلی رکھوائے۔

۱۳۰	۸	۱۴	۱۹	۲۳	۲۶	۲۸
۸	۲۲	۹	۱۵	۲۰	۲۴	۲۷
۱۴	۹	۵	۱۰	۱۶	۲۱	۲۵
۱۹	۱۵	۱۰	۴	۱۱	۱۷	۲۲
۲۳	۲۰	۱۶	۱۰	۵	۱۲	۱۸
۲۶	۲۴	۲۱	۱۷	۱۳	۶	۱۳
۲۸	۲۷	۲۵	۲۲	۱۸	۱۳	۷

جس خانہ پر انگلی رکھے اس میں دیکھے کہ کیا ہندسہ ہے جو ہندسہ لکھا ہوا ہو اسی سے ضرب دیکر جو اعداد حاصل ہوں انھیں (۸) پر تقسیم کرے جو عدد باقی بچے مندرجہ ذیل نقشے میں دیکھے۔ جس خانے میں وہ عدد ہے اس عدد کے نیچے سمت ہے۔

سمت معلوم کرنے کا نقشہ

۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸
مال شرق کی طرف گیا ہے	مال شمال کی طرف گیا ہے	مال مغرب کی طرف گیا ہے	مال جنوب مغرب کی طرف گیا ہے	مال جنوب کی طرف گیا ہے	مال جنوب مشرق کی طرف گیا ہے	مال شمال کی طرف گیا ہے	مال شمال مغرب کی طرف گیا ہے

نوٹ :۔ جو اعداد تقسیم سے خارج قسمت ہوں اُن کو نصف کر لیجئے۔ اگر برابر تقسیم ہو تو چوری گیا ہوا مال مل جائے گا۔ اور اگر وہ برابر تقسیم نہ ہوں تو مال ہرگز نہ مل سکے گا۔

چور کا نام کیا ہے اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ چور کے نام کا پہلا حرف کیا ہے تو مجموعی اعداد میں ۲۷۵ کا اضافہ کر کے اٹھائیس ۲۸ سے تقسیم کیجئے جو باقی بچے اس نقشہ مندرجہ ذیل میں دیکھیں کہ اس عدد سے کونسا حرف متعلق ہے پس جو حرف بھی متعلق ہو گا وہی چور کے نام کا پہلا حرف ہو گا۔

چور کے نام کا پہلا حرف معلوم کرنے کا نقشہ							
بقیہ اعداد	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷
حروف	ا	ب پ	ت ٹ	ث	ج چ	ح	خ
بقیہ اعداد	۸	۹	۱۰	۱۱	۱۲	۱۳	۱۴
حروف	د ڈ	ذ	ر ڑ	ز ژ	س	ش	ص
بقیہ اعداد	۱۵	۱۶	۱۷	۱۸	۱۹	۲۰	۲۱
حروف	ض	ط	ظ	ع	غ	ف بھ	ق
بقیہ اعداد	۲۲	۲۳	۲۴	۲۵	۲۶	۲۷	۲۸
حروف	ک گ	ل	م	ن	و	ھ	ی

چوری کا مال کہاں پڑا ہے

مندرجہ بالا طریقہ چور کا نام کیا ہے میں ٢٨ کی تقسیم ہے جو کچھ باقی بچے اس کو چار پر تقسیم کیجئے اگر ایک باقی رہے تو مال بہت قریب ہے یعنی اسی جگہ محلہ یا شہر میں ہے۔ اگر دو باقی بچیں تو مال ایک جگہ سے منتقل ہو کر دوسری جگہ چلا گیا ہے۔ اگر کچھ بھی باقی نہ بچے تو مال بہت دُور جا چکا ہے۔ (واللہ اعلم بالصواب)

چور مرد ہے یا عورت؟

اسی خارج قسمت کے جو اعداد ہوں انھیں باقی القسمت سے ضرب دے کر ۹ پر تقسیم کریں۔ اگر باقی القسمت عدد جُفت ہو تو کسی عورت کی سازش سے چوری ہوئی ہے یا خود عورت چور ہے۔ اور اگر اعداد طاق ہوں تو چور مرد ہے۔

چور کی عمر کیا ہے؟

مندرجہ بالا قاعدہ سے چور مرد ہے یا عورت جو اعداد تقسیم کے بعد باقی بچیں یعنی اگر باقی القسمت ایک دو تین ہو تو چور کم عمر بے ریش ہے اور اگر باقی القسمت چار پانچ چھ ہو تو چور نوجوان وطاقتور ہے اور اگر باقی القسمت ۷-۸-۹ ہو تو چور سن رسیدہ ہے یعنی بوڑھا آدمی ہے۔

کیا چوری کا مال مل سکتا ہے؟

جس کے گھر چوری ہوئی ہو اس کے نام کے اعداد ماں کے اعداد جمع کر کے اس میں سن و تاریخ اور یوم کے اعداد بھی شامل کریں اور برج کے عدد اور متعلقہ ستارے کے عدد بھی شامل کر کے ۳ سے تقسیم کر دیں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو مال واپس ملے گا اگر ۲ باقی رہیں تو اس کا کچھ حصہ مل جائے گا کچھ نہیں ملے گا۔ اگر کچھ بھی باقی نہ رہے تو خبر تو مل جائے گی مگر مال ملنا مشکل ہے۔

چور گھر کا ہے یا باہر کا؟

جس کے گھر چوری ہوئی ہو۔ اس کے نام، چوری کی تاریخ اور ماہ وسن کے اعداد اور اس میں ٣٦٥ جمع کر کے ٣ سے تقسیم کریں۔

اگر ایک بچے تو چور گھر کا ہے اگر ٢ بچیں تو آس پاس کا ہے۔

اگر کچھ نہ بچے تو گھر سے باہر کہیں دُور کا ہے۔

مثلاً سلیم ابن نجمہ کے گھر ٢٧ اپریل بروز جمعہ کو چوری ہوئی تو اس کا حساب اس طرح نکالیں۔

اعداد۔ سلیم ابن نجمہ	٣٣٨
تاریخ	٢٧
ماہ	٤
سن	٢٠٠١
اضافہ	٣٦٥
	٢٦٣٥

٨٧٨
٣) ٢٦٣٥
٢٤
٢٣
٢١
٢٥
٢٤
١

ایک بچنے کا مطلب یہ ہے کہ چور گھر کا ہے

چور کا رنگ کیسا ہے؟

جس کا مال چوری ہوا ہے اس کا نام اس کی والدہ کا نام جس سن و
ماہ و تاریخ اور دن میں چوری ہوئی ہو۔ ان کے اعداد جمع کر کے ۴ سے تقسیم
کریں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو رنگ سفید مائل بہ زردی اگر ۲ بچیں تو
رنگ سرخ اگر ۳ بچیں تو سانولا یا گندمی اگر کچھ نہ بچے تو رنگ کالا ہے۔
مثلاً چوری اگر سلیم ابن نجمہ کے ہوئی ہو اور چوری ۱۹ اکتوبر ۲۰۰۰ء
بروز جمعرات کو ہوئی ہو تو اس کا حساب اس طرح بنے گا۔

اعداد - سلیم	۱۴۰
نجمہ	۹۸
ماہ اکتوبر نمبر	۱۰
تاریخ	۱۹
سن	۲۰۰۰
دن پنجشنبہ	۴۱۲
	۲۶۷۹

۴) ۲۶۷۹ (۶۶۹
۲۴
۲۷
۲۴
۳۹
۳۶
۳

۳ بچنے کا مطلب یہ ہے کہ چوری کرنے والے کا رنگ سانولا یا گندمی ہے

مال کیسے ملے گا؟

اپنے اور اپنی ماں کے اعداد نکال کرے ۷ سے تقسیم کرے اگر ایک بچے
تو عورتوں سے اگر دو بچے تو مردوں سے اگر ۳ بچیں تو زمین کی پیداوار سے
اگر ۴ بچیں تو سفر کرنے سے اگر پانچ بچیں تو میراث سے اگر ۶ بچیں تو تجارت
سے اگر کچھ نہ بچے تو قرض سے حاصل ہوگا۔
مثلاً اکرام ابن عزیزہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس کو مال کیسے
ملے گا۔ تو اس طرح معلومات حاصل ہوں گی۔

اعداد - اکرام	۲۶۲
" عزیزہ	۹۹
	۳۶۱

۷) ۳۶۱ (۵۱
۳۵
۱۱
۷
۴

چار بچنے کا مطلب ہے کہ اکرام کو دولت سفر کرنے
سے حاصل ہوگی۔

آپ کو کونسا پتھر فائدہ پہونچائیگا؟

اللہ تعالیٰ نے اس کائنات میں بے شمار چیزیں انسانوں کو فائدہ پہونچانے کے لئے پیدا کی ہیں۔ ان بے شمار چیزوں میں پتھروں اور نگینوں کا بھی شمار ہوتا ہے۔ ہر پتھر ہر انسان کو راس نہیں آتا۔ بلکہ بعض پتھر انسان کو زبردست نقصان بھی پہونچاتے ہیں۔ اور بعض پتھروں کے استعمال سے انسان کی زندگی میں اچھے انقلابات برپا ہوجاتے ہیں۔ پتھروں کی جانچ کے مختلف طریقے رائج ہیں۔ بعض ماہرین اور تجربہ کار حضرات نے علم الاعداد کے ذریعہ بھی پتھروں کی شناخت کا ایک طریقہ بتایا۔ جس سے یہ اندازہ کیا جاسکتا ہے کہ ہمیں اللہ کا پیدا کردہ کونسا پتھر راس آئے گا۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ اپنے مکمل نام کو جو بھی مشہور ہو اور جیسے اپنے قلم سے لکھنے اور بولنے کی عادت ہو اس کو الگ الگ حروف میں لکھ لیں۔ پھر اس میں سے مکررات کو حذف کرکے مفرد عدد بنالیں۔ پھر مجموعۂ اعداد میں سے مفرد عدد نکال لیں۔ پھر مکرر اعداد کو حذف کریں اور مفرد عدد نکالیں۔ مفرد عدد اگر ایک برآمد تو سمجھیں کہ پکھراج، عقیق فائدہ پہونچائیں گے

اگر ۲ برآمد ہو تو سنہلا اور فیروزہ فائدہ پہونچائیں گے

اگر ۳ برآمد ہو تو زرقون فائدہ پہونچائے گا۔

اگر ۴ برآمد ہو تو ترمری اور یاقوت فائدہ پہونچائیں گے۔

اگر ۵ برآمد ہو تو دہانۂ فرہنگ اور دھیلا فائدہ پہونچائیں گے

اگر ۶ برآمد ہو تو موتی، گارنیٹ اور اپل فائدہ پہونچائیں گے۔

اگر ۷ برآمد ہو تو لہنیا فائدہ پہونچائے گا۔

اگر ۸ برآمد ہو تو پنا فائدہ پہونچائے گا۔

اگر ۹ برآمد ہو تو ہیرا، مونگا اور زبرجد فائدہ پہونچائیں گے۔

مثال کے طور پر ایک شخص کا مکمل نام یہ ہے۔

مرزا سرفراز احمد ساحل صدیقی۔

اس کو الگ الگ حروف میں لکھا۔

حروف کی پہلی سطر: م ر ز ا س ر ف ر ا ز ا ح م د س ا ح ل ص د ی ق ی

جو حروف دوبارہ آئے ہیں ان کو حذف کرنے کے بعد یہ حروف برآمد ہوئے

حروف کی دوسری سطر: م ر ز ا س ف ح د ل ص ی ق

اب ہر حرف کا صفر اڑا کر مفرد اعداد اس طرح نکالیں۔

اعداد کی پہلی سطر: ۴ ۲ ۷ ۱ ۶ ۸ ۸ ۴ ۳ ۹ ۱۱

مکرر اعداد کو حذف کرنے کے بعد یہ سطر بنے گی۔

اعداد کی دوسری سطر: ۴ ۲ ۷ ۱ ۶ ۸ ۳ ۹ = ۴۰

گویا کہ ۴ عدد برآمد ہوا

ثابت یہ ہوا کہ مرزا سرفراز ساحل صدیقی کو ترمری اور یاقوت فائدہ پہونچائیں گے۔

دوسری مثال

رابعہ خاتون کے لئے حساب اس طرح نکالیں

حروف کی پہلی سطر: ر ا ب ع ہ خ ا ت و ن

حروف کی دوسری سطر: ر ا ب ع ہ خ ت و ن

اعداد کی پہلی سطر: ۲ ۱ ۲ ۷ ۵ ۶ ۴ ۶ ۵

اعداد کی دوسری سطر: ۱۲ ۷ ۵ ۶ ۴ — ۲۵ — ۷

ثابت یہ ہوا کہ رابعہ خاتون کو لہنیا فائدہ پہونچائے گا۔

نوٹ:- یہ ایک علمی اندازہ ہے پتھروں کی شناخت اور جانچ دوسرے معتبر طریقوں سے بھی کرالینا چاہئے تاکہ غلط پتھر کا انتخاب عمل میں نہ آجائے

اس سال آمد و خرچ دیکھنے کا طریقہ

عورت و مرد	راس	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قدس	جدی	دلو	حوت
مردوں کے لئے	لابھ	۸	۲	۸	۳	۵	۸	۲	۸	۵	۱۴	۱۴	۵
	خرچ	۵	۱۴	۱۱	۸	۵	۱۱	۱۴	۵	۱۱	۱۱	۱۱	۱۱
عورتوں کے لئے	لابھ	۱۴	۸	۱۱	۵	۸	۱۱	۸	۱۴	۲	۵	۵	۲
	خرچ	۱۴	۸	۵	۵	۱۴	۵	۸	۱۴	۸	۲	۲	۸

ایک سال کا مجموعی طور پر نفع ونقصان دیکھنے کا طریقہ یہ ہے کہ اپنا نام والدہ کا نام۔ اور سن موجودہ کے اعداد میں جو آپ کی راس کے عدد ہوں اُن کو ایک جگہ کریں پھر مجموعہ اعداد میں سے ایک کم کرکے ۸ سے تقسیم کریں۔ اگر تقسیم کے بعد ۱، ۲، ۶، ۷، بچیں تو اس کی آمدنی زیادہ ہوگی۔ اور اگر ۳، ۴، ۵ بچیں تو آمدنی کم اور خرچ زیادہ ہوگا۔ اگر صفر بچے تو آمدنی بالکل نہ ہوگی۔ اور خرچ بہت ہوگا۔

مجھے کونسا رنگ فائدہ پہونچائیگا

اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کو جمع کر کے ۹ سے تقسیم کر دیں۔

تقسیم کے بعد—
اگر ایک بچے تو نیلا، سفید، سرمئی، سنہرا اور خاکی رنگ فائدہ پہونچائے گا
اگر ۲ بچیں تو بھورا رنگ فائدہ پہونچائے گا۔
اگر ۳ بچیں تو اودا اور بنفشی رنگ فائدہ پہونچائے گا۔
اگر ۴ بچیں تو زرد اور کوئی بھی شیڈ دار رنگ فائدہ پہونچائے گا اور کشمشی رنگ بھی راس آئے گا۔
اگر ۵ بچیں تو ارغوانی اور فاختئی رنگ فائدہ پہونچائے گا۔
اگر ۶ بچیں تو سبز رنگ فائدہ پہونچائے گا۔
اگر ۷ بچیں تو کالا، پیلا، لال اور بینگنی رنگ فائدہ پہونچائے گا۔
اگر ۸ بچیں تو کتھئی، انگوری اور نارنجی رنگ فائدہ پہونچائے گا۔
اگر ۹ بچیں تو گلابی، آسمانی رنگ فائدہ پہونچائے گا۔

نوٹ :- جو رنگ مفید ثابت ہو اس کو کسی نہ کسی صورت میں استعمال کرنے کی کوشش کریں۔ مثلاً رومال اس کا استعمال کریں۔ یا پھر گھر میں پردوں وغیرہ میں اس رنگ کو فوقیت دیں۔ یا گھر کے در و دیوار کو اس رنگ سے مزین کریں وغیرہ —— اگر اتفاقاً رنگ ایسا ہو کہ اس کا استعمال ممکن نہ ہو تو اس رنگ کو کبھی کبھی تصرف میں لائیں۔

آج کا دن کیسا گذرے گا؟

اگر یہ معلوم کرنا ہو کہ آج کا دن کس طرح گذرے گا۔ تو اس روز کی منزلِ قمر اور دن کا شمار کریں پھر اپنے نام اور اپنی والدہ کے نام کے اعداد شامل کر کے اور حاصلِ جمع کو منزلِ قمر اور دن کے حاصلِ جمع سے ضرب دیدیں۔ پھر دیکھیں کہ چاند ان دنوں کس بُرج میں ہے۔ جس بُرج میں بھی ہو بُرجِ حمل سے اُس بُرج تک جتنی بھی تعداد ہو اس کو حاصلِ ضرب میں جمع کریں پھر سورج کو دیکھیں کہ کس بُرج میں ہے۔ اس کا عدد بھی اسی طرح حاصلِ ضرب میں شامل کریں۔ پھر کل مجموعے کو ۷ سے ضرب دے دیں۔ پھر حاصلِ ضرب کو ۱۲ سے تقسیم کر دیں —— تقسیم کے بعد اگر ایک باقی رہے تو صحت و تندرستی کا خیال رہے گا۔ اور جسمانی نظام درست رہے گا — اگر ۲ باقی رہیں تو لین دین کے معاملات میں کسی کا انتظار رہے گا — اگر ۳ باقی رہیں تو کسی قریبی عزیز کی ملاقات کے لئے جانا پڑے گا — اگر ۴ باقی رہیں تو سیر و تفریح یا پھر کسی بڑے آدمی سے ملاقات کے لئے کوئی سفر کرنا پڑے گا۔ اور زمین و املاک سے کسی طرح کا کوئی فائدہ پہونچے گا۔ اگر پانچ باقی رہیں تو کسی کے انتظار میں بے چینی کے ساتھ دن کٹے گا۔ اگر ۶ باقی رہیں تو کسی طرح کا رنج پیش آسکتا ہے۔ اور رنج ایسا ہوگا کہ جس کی توقع نہیں ہوگی۔ کسی چیز کے گم ہو جانے کا یا نقصان کا بھی اندیشہ رہے گا اگر ساتؔ باقی رہیں تو کسی عورت کی یا بیوی کی محبت کا خیال رہے گا اور اس کے لئے غم و غصہ بھی پیش آسکتا ہے۔ اگر ۸ باقی رہیں تو طبیعت میں جھنجلاہٹ پیدا ہوگی ممکن ہے کہ کسی سے

جھگڑا ابھی ہو۔ اگر ۹ باقی رہیں تو مبارک سفر درپیش ہوگا یا پھر کوئی مبارک آدمی آپ سے ملنے آئے گا۔ اچھی صحبت نصیب ہوگی۔ اگر ۱۰ باقی رہیں تو رزق کی فراوانی کے اسباب ہوں گے۔ کاروبار کے معاملے میں کوئی اچھا اقدام ہوگا۔ اگر ۱۱ باقی رہیں تو دن ہنسی خوشی کٹے گا۔ اور ہر طرح کی راحت اور اطمینان نصیب رہے گا۔ اگر صفر بچے تو آج کوئی نقصان جانی یا مالی پہونچنے کا اندیشہ رہے گا۔

مثلاً۔ کسی شخص نے ۵ رمئی ۲۰۰۱ء کو یہ معلوم کرنا چاہا کہ آج کا دن کیسا گذرے گا۔ اس شخص کا نام سالم ابن فردوس ہے۔ سینچر کا دن ہے۔ جنتری میں دیکھا تو معلوم ہوا کہ ۵ رمئی کو منزل قمر ۱۰ ہے۔ شنبہ کا مقررہ عدد ۷ ہے۔ اس کو ۱۰ کے ساتھ جمع کیا تو ۱۷ ہوئے۔ سالم ابن فردوس کے اعداد ہوئے ۔۔۔ ۴۸۱ کو ۱۷ سے ضرب دیا تو ۸۱۷۷ ہوئے۔ اس کے بعد یہ دیکھنا ہے کہ چاند کونسے برج میں ہے۔ معلوم ہوا کہ چاند برج سرطان میں ہے جو چوتھا برج ہے اس کے بعد سورج کو دیکھا کہ کون سے برج میں ہے معلوم ہوا کہ ۵ رمئی کو سورج برج ثور میں ہے۔ جو دوسرا برج ہے تو ۴ اور ۲ کو جمع کیا تو ۶ ہوئے۔ پھر اس میں ۶ کا اضافہ کیا تو ہوئے ۸۱۸۳، اس مجموعے کو ۷ سے ضرب دیا تو حاصل ضرب ۵۷۲۸۱ آیا۔ اس کو ۱۲ سے تقسیم کر دیا۔

۴۷۷۳
۱۲) ۵۷۲۸۱ (
۴۸
۹۲
۸۴
۸۸
۸۴
۴۱
۳۶
۵

۵ باقی رہنے کا مطلب ہوا کہ سالم ابن فردوس کا ۵ رمئی کا دن کسی کے انتظار میں بے چینی سے کٹے گا۔

آج میرا مدعا پورا ہوگا یا نہیں؟

جو شخص یہ معلوم کرنا چاہے کہ آج اس کا مدعا پورا ہو جائے گا یا نہیں؟ اس کا طریقہ یہ ہے کہ وہ اپنے نام اپنی والدہ کے نام اور اپنا مدعا جو بھی ہو اس کے اعداد نکال کر ایک جگہ جمع کریں ۔۔۔ پھر اس میں تاریخ سن اور دن کے اعداد بھی شامل کرلیں ۔۔۔ اور یہ دیکھیں کہ سورج کس برج میں ہے۔ جس برج میں ہو اس برج کا نمبر ترتیب اس میں جوڑ لیں۔ کل مجموعے کو ۴ سے تقسیم کریں تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو مدعا پورا ہو جائے گا۔ اگر ۲ بچے تو آج مدعا پورا نہیں ہوگا لیکن کچھ محنت کے بعد میں پورا ہو جائے گا۔ اگر ۳ بچے تو بہت دشواری کے بعد مدعا بہت بعد میں پورا ہوگا۔ اگر صفر بچے تو مدعا کبھی پورا نہیں ہوگا۔

مثلاً زید ابن خالدہ نے یکم اپریل ۲۰۰۱ء کو یہ معلوم کرنا چاہا ہے کہ اس کو آج سرکاری ملازمت مل جائے گی یا نہیں۔ تو اس کا حساب اس طرح بنے گا

اعداد۔ زید ابن خالدہ	۶۶۱
" تاریخ	۱
ترتیب ماہ	۴
ترتیب برج حمل	۱
سن	۲۰۰۱
اعداد دن یکشنبہ	۳۸۷
	۳۰۵۵

۳۰۵۵
اعداد سرکاری ملازمت ۱۰۸۹
۴) ۴۱۴۴ (۱۰۳۶
۴
×۱۴
۱۲
۲۴
۲۴
×

صفر بچنے کا مطلب ہے کہ مدعا کبھی پورا نہیں ہوگا۔

شادی کب ہوگی؟

اگر کوئی سوال کرے کہ میری شادی یا میرے کسی عزیز کی شادی کب ہو گی؟ اس سے کہیں کہ وہ کسی پھول کا نام لے۔ پھول کے اعداد میں سائل کے اعداد شامل کریں اور اسکی تاریخ پیدائش ماہ و سن کے اعداد شامل کریں ورنہ اس کی اندازاً عمر شامل کریں۔ جس دن سوال کرنا ہو اس کے اعداد اور تاریخ ماہ و سن بھی شامل کرلیں ۔۔۔ اس دن جو بھی منزلِ قمر ہو اس کے ترتیب نمبر بھی شامل کرلیں۔ کل مجموعے کو ۴ سے تقسیم کریں۔ تقسیم کے بعد اگر ایک بچے تو ۳ ماہ کے اندر کسی جگہ رشتہ طے ہو جائے گا ۔۔۔ اگر ۲ باقی رہیں تو قریباً چھ ماہ کے اندر اندر بات جم جائے گی۔ اگر ۳ بچیں تو رشتہ تو جلد طے ہو گا تقریباً ۶ ماہ میں۔ لیکن کسی بدخواہ کی ریشہ دوانی کی وجہ سے رکاوٹیں بہت پیدا ہوں گی۔ اگر کچھ نہ بچے تو شادی میں ابھی ایک سال یا اس سے بھی زیادہ تاخیر ہوگی۔

مثلاً ۔۔ سلیمہ بنتِ عارفہ کے بارے میں ۲۸ مئی بروز جمعہ کو یہ معلوم کرنا ہے کہ اس کی شادی کب ہوگی تو سب سے پہلے ہم نے پوچھا تھا کہ کسی پھول کا نام لو اس نے چنبیلی کہا ۔۔ اب اس کا حساب اس طرح تیار ہو گا۔ عمر اس کی تقریباً ۱۸ سال ہے۔

اعداد چنبیلی	۱۰۵
" سلیمہ بنت عارفہ	۵۰۱
" تاریخ	۲۸
ترتیب ماہ	۵
سن	۲۰۰۱
عمر	۱۸
	۲۶۵۸

۲۶۵۸
منزلِ قمر ۲۳
۴) ۲۶۸۱ (۶۷۰
۲۴
۲۸
۲۸
×۱

ایک بچنے کا مطلب یہ ہوا کہ بہت جلد ۳ ماہ کے اندر اندر کوئی بات ٹھہر جائے گی۔

کیا میں صاحبِ اولاد ہو سکتا ہوں؟

اگر کوئی شخص یہ سوال کرے کہ میں صاحبِ اولاد ہو سکتا ہوں یا نہیں؟ تو جس دِن سوال کیا ہے اس دن کی منزلِ قمر اور اس دن کا بُرج کا عدد شمار کرو۔ پھر اس میں یومِ سوال اور اس دن کی تاریخ اور ماہ و سن بھی شامل کرلو ۔۔ پھر سائل کا نام اور اس کی زوجہ کا نام بھی شامل کرلو۔ کُل مجموعے کو ۷ سے تقسیم کرو۔ تقسیم کے بعد اگر ایک ، یا ۳ یا صفر باقی رہے تو اولاد نہیں ہوگی ۔۔۔ اگر ۴ یا چھ باقی رہیں تو لڑکیاں زیادہ ہوں گی۔ اگر ۲، یا پانچ باقی رہیں تو لڑکے زیادہ ہوں گے۔

اگر خارج قسمت کو ۲ سے تقسیم کرنے کے بعد طاق بچے تو دوسری شادی کرنے سے لڑکا پیدا ہو گا ۔۔۔ اگر تقسیم پوری ہو جائے تو دوسری شادی سے اولاد نہیں ہوگی ۔۔۔ مثلاً ۔ جاوید زوج خورشیدہ یکم مارچ ۲۰۰۱ء کو یہ معلوم کرنا چاہتا ہے کہ اس کے اولاد ہو گی یا نہیں ۔۔ یکم مارچ کو جمعرات کا دن ہے اور منزل قمر ۵ ہے ۔۔۔ اور برج ۱۲واں ہے اسکا حساب اسطرح نکلے گا۔

اعداد جاوید	۲۴
" زوج خورشیدہ	۱۱۲۵
تاریخ	۱
ماہ ترتیب نمبر	۳
دن کے اعداد پنج شنبہ	۴۱۲
منزل قمر	۵
نمبر برج	۱۲
	۱۵۸۲

۷) ۱۵۸۲ (۲۲۶
۱۴
۱۸
۱۴
۴۲
۴۲
×

۱۱۳
۲) ۲۲۶ (
۲
×۲
۲
×۶
۶
×

صفر بچنے کا مطلب ہے کہ جاوید کے اولاد نہیں ہوگی اب ۲۲۶ کو ۲ سے تقسیم کیا، خارج قسمت کو ۲ سے تقسیم کیا تو صفر بچا مطلب یہ ہوا کہ دوسری شادی سے بھی کوئی اولاد نہیں ہوگی۔

ہمارے ادارے کی دیگر کتب

پامسٹری، علم نجوم، علم رمل، علم الاعداد

کتاب	مصنف
کیرو پامسٹری کا انسائیکلوپیڈیا	ایم۔اے اقبال
پامسٹری کے اسرار و رموز	علیم اقبال
ہاتھ اور شخصیت	عامر شہزاد
ہمارے ہاتھ	عامر شہزاد
لکیریں بولتی ہیں (زبان فطرت)	عامر شہزاد
مکمل دست شناسی	علیم اقبال
سراج النجوم مع جوتش	علیم اقبال
بارہ برجوں کا انسائیکلوپیڈیا	تاج پرویز
زائچوں کا انسائیکلوپیڈیا	علیم اقبال
روحانی علم الاعداد کا انسائیکلوپیڈیا	سید حسن الہاشمی
مکمل رمل سرخاب	
مفتاح الجفر	غلام حسین جفار
علم جفر	آغا اشرف
عددوں کے اثرات (ترمیم واضافہ)	(ادارہ تصنیف وتالیف) علیم اقبال
عدد بولتے ہیں (ترمیم واضافہ)	(ادارہ تصنیف وتالیف) علیم اقبال
عدد اور شخصیت	جاوید شیخ
[illegible]ات کا انسائیکلوپیڈیا (ترمیم واضافہ)	(ادارہ تصنیف وتالیف) علیم اقبال

علم الجفر
روحانی اعداد
کا انسائیکلوپیڈیا
عددوں کے اثرات
عددوں کی حکمرانی
عدد اور شخصیت
برجوں
انسائیکلوپیڈیا
عدد بولتے ہیں
علم حروف
سراج النجوم
مع جوتش
ساعات
کا
انسائیکلوپیڈیا
زائچوں
کا
انسائیکلوپیڈیا